احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 22 جون 2007ء

روزنامہ
# الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 22 جون 2007ء 6 جمادی الثانی 1428 ہجری 22 احسان 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 139

## سخت گرمی میں نماز

حضرت انسؓ بن مالک روایت کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ظہر کی نمازیں پڑھتے تو ہم گرمی سے بچنے کیلئے اپنے کپڑوں پر سجدہ کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب وقت الظہر حدیث نمبر:509)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ کے سواہرگز ہرگز کسی کی پرستش نہ کرو۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان کی پیدائش کی علت غائی یہی عبادت ہے۔ جیسے دوسری جگہ فرمایا ہے.......... (الذاریات آیت:57) عبادت اصل میں اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی قساوت۔ کجی کو دور کرکے دل کی زمین کو ایسا صاف بنادے جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے۔ عرب کہتے ہیں مور معبد جیسے سرمہ کو باریک کرکے آنکھوں میں ڈالنے کے قابل بنالیتے ہیں اسی طرح جب دل کی زمین میں کوئی کنکر۔ پتھر۔ ناہمواری نہ رہے اور ایسی صاف ہو کہ گویا روح ہی روح ہو اس کا نام عبادت ہے۔ چنانچہ اگر یہ درستی اور صفائی آئینہ کی کی جاوے تو اس میں شکل نظر آجاتی ہے اور اگر زمین کی کی جاوے تو اس میں انواع واقسام کے پھل پیدا ہوجاتے ہیں۔ پس انسان جو عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے اگر دل صاف کرے اور اس میں کسی قسم کی کجی اور ناہمواری۔ کنکر پتھر نہ رہنے دے تو اس میں خدا نظر آئے گا۔

میں پھر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت کے درخت اس میں پیدا ہوکر نشوونما پائیں گے اور وہ اثمار شیریں وطیب ان میں لگیں گے جو.......... (الرعد آیت:36) کے مصداق ہوں گے۔ یادرکھو کہ یہ وہی مقام ہے جہاں صوفیوں کے سلوک کا خاتمہ ہے۔ جب سالک یہاں پہنچتا ہے تو خدا ہی خدا کا جلوہ دیکھتا ہے۔ اس کا دل عرش الٰہی بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس پر نزول فرماتا ہے۔ سلوک کی تمام منزلیں یہاں آکر ختم ہوجاتی ہے کہ انسان کی حالت تعبد درست ہو جس میں روحانی باغ لگ جاتے ہیں اور آئینہ کی طرح خدا نظر آتا ہے اسی مقام پر پہنچ کر انسان دنیا میں جنت کا نمونہ پاتا ہے اور یہاں ہی .......... (البقرہ آیت:26) کہنے کا حظ اور لطف اٹھاتا ہے۔ غرض حالت تعبد کی درستی کا نام عبادت ہے۔ پھر فرمایا.......... چونکہ یہ تعبد تام کا عظیم الشان کام انسان بدوں کسی اسوۂ حسنہ اور نمونہ کاملہ کے اور کسی قوت قدسی کے کامل اثر کے بغیر نہیں کرسکتا تھا اس لئے رسول اللہ ؐ فرماتے ہیں کہ میں اسی خدا کی طرف سے نذیر اور بشیر ہوکر آیا ہوں اگر میری اطاعت کروگے اور مجھے قبول کروگے تو تمہارے لئے بڑی بڑی بشارتیں ہیں کیونکہ میں بشیر ہوں اور اگر رد کرتے ہو تو یادرکھو کہ میں نذیر ہو کر آیا ہوں۔ پھر تم کو بڑی بڑی عقوبتوں اور دکھوں کا سامنا ہوگا۔ اصل بات یہ ہے کہ بہشتی زندگی اسی دنیا سے شروع ہوجاتی ہے اور اسی طرح پر کورانہ زیست جو خداتعالیٰ اور اس کے رسول سے بالکل الگ ہوکر بسر کی جاوے جہنمی زندگی کا نمونہ ہے اور وہ بہشت جو مرنے کے بعد ملے گا اسی بہشت کا اصل ہے اور اسی لئے تو بہشتی لوگ نعماء جنت کے حظ اٹھاتے وقت کہیں گے.......... دنیا میں انسان کو جو بہشت حاصل ہوتا ہے.......... (الشمس آیت:10) پر عمل کرنے سے ملتا ہے جب انسان عبادت کا اصل مفہوم اور مغز حاصل کرلیتا ہے تو خداتعالیٰ کے انعام واکرام کا پاک سلسلہ جاری ہوجاتا ہے اور جو نعمتیں آئندہ بعد مردن ظاہر مرئی اور محسوس طور پر ملیں گی وہ اب روحانی طور پر پاتا ہے۔ پس یادرکھو کہ جب تک بہشتی زندگی اسی جہان سے شروع نہ ہو اور اس عالم میں اس کا حظ نہ اٹھاؤ اس وقت تک سیر نہ ہو اور تسلی نہ پکڑو کیونکہ وہ جو اس دنیا میں کچھ نہیں پاتا اور آئندہ جنت کی امید کرتا ہے وہ طمع خام کرتا ہے۔ اصل میں وہ.......... (بنی اسرائیل آیت:73) کا مصداق ہے۔

(تفسیر سورۃ یونس تا سورۃ الکہف از حضرت مسیح موعود ص 36-37)

## مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2007ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 9/ اگست 2007 ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہوتو)

☆ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

**اہلیت:**

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2007ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

**انٹرویو:**

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 18۔ اگست بروز ہفتہ صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 20,19۔ اگست صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 17۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

**عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز:** کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 22۔ اگست 2007ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی تدریس

(باقی صفحہ 12 پر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 438)

## کامیابی کے لئے قرآن کا سربستہ راز

حضرت مصلح موعود کے خطبہ جمعہ قادیان (فرمودہ 22 جنوری 1937ء) کا ایک فکرانگیز اقتباس:-

آپ لوگوں کو اچھی طرح اس امر کا احساس ہونا چاہئے کہ جو اہم کام ہوتے ہیں، ان میں چاہے جان بھی چلی جائے ہلنا نہیں چاہئے۔ اس میں امیر اور غریب کا کوئی سوال نہیں، دونوں کے لئے اس کی پابندی ضروری ہے۔ مگر میں نے دیکھا ہے کہ نہ امیر اس کے پابند ہیں نہ غریب۔ حالانکہ میں نے بار بار توجہ دلائی ہے۔ اچھی طرح یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کامیابیاں انہی لوگوں کو عطا کرتا ہے جو کام کے عادی ہوں۔ جیتنے والے محنتوں سے نہیں گھبرایا کرتے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ................

(النازعات:43) یعنی ہمیشہ کامیاب وہی ہوتے ہیں جو گرہ کشائی میں لگے رہتے ہیں۔ وہ چھوڑتے نہیں جب تک گرہ کو کھول نہیں لیتے اور کام کو پورا نہیں کر لیتے اور پھر وہ ایک دوسرے سے بڑھ کر کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ کئی لوگ اس پر بڑے خوش ہوتے ہیں کہ ہم نے آٹھ گھنٹے کام کیا ہے۔ **حالانکہ وہ تو تندرست ہوتے ہیں اور میرے جیسے بیمار کو سال میں بہت دفعہ 22-22 گھنٹے روزانہ کام کرنا پڑتا ہے۔ میں نے کئی دفعہ اپنے معترضین سے کہا ہے کہ میرے ساتھ دس دن اگر کام کرو تو تمہیں پتہ لگ جائے کہ کتنا کام کرنا پڑتا ہے۔** کام کا ہر ایک کو پتہ لگ جاتا ہے کیونکہ اس میں عادت کا کوئی سوال نہیں ہوتا۔ ایک امیر شخص یہ تو کہہ سکتا ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اجازت دی ہے کہ زیادہ کپڑے پہن لوں۔ مگر خدا نے یہ کہاں کہا ہے کہ وقت ضائع کرو۔ وقت ضائع کرنے کے لئے کوئی عذر نہیں پیش کیا جا سکتا۔ سوائے اس کے کہ کوئی شخص کہے مجھے اس کی عادت پڑ گئی ہے۔ مگر اس طرح تو کوئی یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ خدا اور رسول کے انکار کی مجھے عادت ہوگئی ہے۔

میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو۔ اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کر لو اور ایسی عادت ڈال لو کہ جس کام کو اختیار کرو ایسی طرح کرو جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں تخت یا تختہ۔ جب تک یہ روح پیدا نہ ہو، جب تک کوئی شخص اپنے آپ کو فنا کرنے کے لئے تیار نہ، اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ تم لاکھ ایڑیاں رگڑو مگر اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ جب تک اس طریق پر کام نہ کرو جو اللہ تعالیٰ نے کامیاب ہونے کے لئے مقرر کیا ہے۔ اس وقت بورڈنگ تحریک جدید کے لڑکے میرے سامنے بیٹھے ہیں۔ میں ان کو بھی اور ان کے استادوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ اس بورڈنگ کے قیام سے میری غرض یہی ہے کہ نوجوانوں میں محنت کی عادت پیدا ہو۔ تم بارہ گھنٹے بھی سو سکتے ہو مگر پانچ، چھ گھنٹے سو کر بھی گزارہ کر سکتے ہو۔

سالہاسال تک جب میری صحت اچھی تھی باوجودیکہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول مجھے سختی سے منع کیا کرتے تھے، میں پانچ ساڑھے پانچ گھنٹے سے زیادہ نہیں سویا کرتا تھا۔ کئی دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرمایا کرتے تھے کہ طبی نقطہ نگاہ سے میرا مشورہ ہے کہ سات گھنٹے سے کم نیند کی صورت میں آپ کی صحت ٹھیک نہیں رہ سکتی۔ مگر میں پانچ ساڑھے پانچ گھنٹہ سے زیادہ نہیں سویا کرتا تھا۔ اب تو صحت اس قدر برداشت نہیں کر سکتی۔ مگر اب بھی سوائے بیماری کے سات گھنٹے میں کبھی نہیں سویا۔ بیماری میں تو بعض وقت آدمی دس گھنٹے بھی لیٹا رہتا ہے مگر ایسی حالت تو سال میں دو چار دفعہ ہی ہوتی ہے۔ عام حالات میں میں اب بھی چھ پونے چھ گھنٹے سوتا ہوں۔ گو سخت کام کے وقت اب بھی بعض دفعہ تین چار گھنٹوں پر اکتفاء کرنی پڑتی ہے۔

تو دنیا میں کامیابی محنت اور کام کرنے سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ محنت کے بغیر نیکی کی مشق بھی نہیں ہو سکتی۔ بورڈنگ تحریک جدید کے قیام سے میری غرض یہی ہے کہ چند نوجوان ایسے پیدا ہوں جو محنت کے عادی ہوں اور پھر وہ بیج کا کام دیں اور ان کے ذریعہ ساری قوم میں یہ عادت پیدا کی جا سکے۔

(خطبات محمود جلد 18 صفحہ 43 تا 45)

**اگر روحانی کان ہوں تو مزار محمود سے آج بھی یہ ربانی آواز سنائی دی جا سکتی ہے کہ**

اے میری الفت کے طالب<br>
یہ میرے دل کا نقشہ ہے<br>
اب اپنے نفس کو دیکھ لے تو<br>
وہ ان باتوں میں کیسا ہے

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## الفضل کی برکتیں

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ ہمارے پیارے روزنامہ ''الفضل'' سے برکتیں حاصل کرنے اور انہیں جماعت میں پھیلانے کا ایک طریق بندہ نے اپنے بزرگوار حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب رفیق سیدنا حضرت مسیح موعود سے سیکھا ہے۔ قارئین کرام میں سے اکثر اس طریق پر عمل کرتے ہوں گے تاہم اس کی مزید اشاعت کیلئے قارئین کرام کی خدمت میں مکرر پیش کرتا ہوں۔

والد بزرگوار ''الفضل'' کو لیتے ہی دعا کے اعلانات پڑھا کرتے تھے اور پھر ''الفضل'' کو بند کر کے اپنے گھٹنوں پر رکھ لیا کرتے تھے اور باقاعدہ ہاتھ اٹھا کر دعاؤں کی تحریک پر بڑے خلوص اور انہماک سے دعا کیا کرتے تھے۔ اس عمل کے بعد پھر باقی حصہ اخبار کا پڑھا کرتے تھے...... اللہ تعالیٰ انہیں درجات کی بلندی سے نوازتا رہے۔

## تقریب آمین

مکرم چوہدری محمد صفدر صاحب گھمن دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری پوتی عیشۃ الراضیۃ بنت مکرم محمد حیدر صاحب گھمن نے قرآن مجید ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ اس کی تقریب آمین مورخہ 11۔اپریل 2007ء کو منعقد ہوئی۔ مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے میں اس کی والدہ کی محنت اور کوشش کا دخل ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادمہ دین بنائے اور قرآنی انوار سے کماحقہ استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم ملک گلزار احمد صاحب مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری فضل احمد صاحب اعوان مورخہ 15 مئی 2007ء کو وفات پا گئے۔ آبائی گاؤں کڑی کوٹ تحصیل کامونکی ضلع گوجرانوالہ میں مورخہ 16 مئی 2007ء کو نماز جنازہ مکرم فہیم صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور تدفین مقامی قبرستان میں ہوئی اور دعا بھی موصوف نے ہی کروائی مرحوم ایک انتھک انسان تھے دوسرے کی سخت بات کا بھی بڑی نرمی سے جواب دیا کرتے صلح جو اور پر امن زندگی گزاری مرحوم کا حلقہ احباب وسیع تھا اور غیر از جماعت لوگ بھی تہہ دل سے ان کا احترام کرتے تھے۔ پسماندگان میں پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے والد صاحب مرحوم کی بلندی درجات اور بخشش کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز جن بہن بھائیوں اور بزرگان سلسلہ نے دوران بیماری عیادت کی اور دعاؤں سے ہماری مدد فرمائی اور وفات کے بعد گھر آ کر یا فون پر تعزیت فرمائی اور ہمارے افسردہ دلوں کو سکون بخشا۔ ہم تمام اہل خانہ ان کے مشکور ہیں خدا تعالیٰ ان کو بہترین جزائے خیر دے۔ آمین

## ولادت

مکرم محمد لطیف صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم یاسر لطیف صاحب ٹورانٹو کینیڈا اور بہو مکرمہ طلعت یاسر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 12 جون 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام ارمغان احمد یاسر عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچہ مکرم داؤد احمد صاحب مرحوم فیکٹری ایریا کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے نیز صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم سید اعجاز مبارک منیر صاحب سیکرٹری مال و زعیم انصاراللہ چک نمبر 6/11-L ضلع ساہیوال تحریر کرتے ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم سید ظفر جلیل صاحب G-11/2 اسلام آباد مورخہ 31 مئی 2007ء کو اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔ آپ حضرت سید محمود شاہ صاحب آف گجرات رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے، مکرم کیپٹن ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب قادیان کے چھوٹے داماد اور مکرم سید عزیز احمد شاہ صاحب مربی سلسلہ و استاد جامعہ کے برادر نسبتی تھے۔ آپ بہت ملنسار اور ہردلعزیز اور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے، پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔

**آپ کے خون کا ایک قطرہ دوسرے کی زندگی بچا سکتا ہے**

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

# حقوق انسانی پر عدل کی حسین دینی تعلیم

## عدل کا دامن پکڑتے ہوئے یتامیٰ کے حقوق کے لئے قومی طور پر مستعد کھڑے ہوجاؤ

## اپنے بچوں سے رحم کا سلوک کرو، اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ تم سے پیار اور رحمت کا سلوک فرمائے گا

**عدل کے موضوع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا جلسہ سالانہ برطانیہ پر خطاب فرمودہ 24 جولائی 1988ء کا متن**

**نوٹ:** الفضل کی بندش کے دوران حضور کا یہ خطاب ضمیمہ انصار اللہ اکتوبر 1988ء، ضمیمہ تحریک جدید اکتوبر 1988ء، ضمیمہ خالد نومبر 1988ء اور ضمیمہ انصاراللہ نومبر 1988ء میں قسط وار شائع ہوا۔ الفضل میں پہلی بار شائع ہورہا ہے۔

(قسط سوم آخر)

## بچوں سے عدل واحسان

آنحضرت ﷺ نے اولاد کے حقوق میں سے کوئی پہلو بھی نہیں چھوڑا اور صرف عدل نہیں بلکہ احسان کی تعلیم بھی عطا فرمائی اور یہ سکھایا کہ کس طرح بچوں سے پیار کئے جاتے ہیں۔ آجکل کوئی کہہ سکتا ہے کہ یہ تو عام تہذیب کی باتیں ہیں۔ ہر آدمی کو پتہ ہے لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ آج بھی ہمارے معاشرے میں بچے محروم ہیں اور ترقی یافتہ معاشرے میں بھی بچے ماں باپ کے پیار سے محروم ہیں۔ آپ اگر نفسیاتی ماہرین کی کتب کا مطالعہ کریں تو آپ دیکھ کر حیران ہوں گے کہ آجکل کے ترقی یافتہ امیر ممالک میں بھی ایک بڑی بھاری تعداد بچوں کی ماں باپ کے پیار کی پیاسی رہ کر کئی قسم کی ذہنی بیماریوں میں مبتلا ہوجاتی ہے۔ ماں باپ کو اپنی ذاتی عیش وعشرت کی پڑی رہتی ہے اور بچوں کا حق ادا نہیں کرتے اس لئے آنحضرت ﷺ نے جس طرح بچوں سے سلوک فرمایا اگرچہ آپ کو یہ چھوٹی باتیں دکھائی دیں گی مگر یہ وہ چھوٹی باتیں ہیں جن کو نظر انداز کرنے سے معاشرے میں بڑی بڑی خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک اعرابی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ تو بچوں کو بوسہ دیتے ہیں گویا یہ مردوں کی صفات کے خلاف ہے ہم تو انہیں بوسہ نہیں دیتے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں سے رحمت کو کھینچ نکالا ہے تو میں کیا کرسکتا ہوں۔ (صحیح بخاری کتاب الادب)

آنحضرت ﷺ کی ایک نواسی نزع کی حالت میں تھی۔ حضور کی بیٹی نے آپ کو بلوا بھیجا۔ حضور جب وہاں گئے تو انہوں نے بچی کو آپ کی گود میں دے دیا۔ بچی کو رک رک کر سانس آرہا تھا۔ حضور کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوگئے۔ حضرت سعد بن عبادہ بیان کرتے ہیں کہ وہ بھی ہمراہ تھے انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ یہ کیا دیکھ رہے ہیں ہم، آپ کیوں رو رہے ہیں۔ یہ کیا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ دیکھو جس کو تم بظاہر کمزوری کے آنسو سمجھتے ہو یہ اللہ کی رحمت ہے جس کے دل کو وہ پسند فرماتا ہے۔ اس سے بھر دیتا ہے اور اللہ اپنے بندوں میں سے انہی پر رحم فرماتا ہے جو دوسروں پر رحم فرماتے ہیں۔ اس لئے اس بات کو معمولی نہ سمجھو۔ اگر تمہارا دل رحم سے خالی ہو جائے گا۔ تو تم خدا کی رحمت سے بھی محروم رہ جاؤ گے۔ اس لئے اپنے بچوں سے بھی رحم کا سلوک کرو اپنے بچوں سے بھی پیار اور رحمت اور محبت کا سلوک کرو اس کے نتیجے میں خدا تم سے پیار اور رحمت اور شفقت کا سلوک فرمائے گا۔

آپ کا طریق یہ تھا کہ ایک موقعہ پر حضرت امامہ بن ابو العاص کو اپنے دوش مبارک پر اٹھایا ہوا تھا۔ پھر آپ نماز پڑھنے لگے۔ رکوع میں جاتے تھے تو انہیں اتار دیتے تھے اور جب کھڑے ہوتے تھے تو انہیں اٹھا لیتے تھے۔ بعض جو طالبعلم ہوتے ہیں فقہ کے ان کو فقہ میں پڑھایا جاتا ہے کہ نماز میں اگر کوئی ایسی حرکت کرلے جس سے توجہ دوسری طرف ہوجائے یا کسی چیز کو اٹھائے یا رکھے تو اس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ اسی قسم کا ایک جاہل طالب علم مدرسہ میں بیٹھا ہوا استاد سے حدیثیں پڑھ رہا تھا۔ جب یہ حدیث آئی تو اس نے کہا اوہو رسول اللہ ﷺ کی نماز ٹوٹ گئی کہ بچے کو اٹھا کر زمین پر رکھ دیا۔ زمین سے اٹھا کر اوپر اٹھا لیا اور عبادت چھوڑ دی۔ اس میں رحمت کی عظمت بیان فرمائی گئی ہے۔ اتنی عظمت ہے انسانی دل کی شفقت اور رحمت کی کہ نماز کے ساتھ ٹکراتی نہیں بلکہ نماز کے ساتھ جذب ہوجاتی ہے اور رحمت کے نتیجے میں جو فعل نماز میں سرزد ہو وہ ہرگز نماز سے متصادم نہیں ہوتا اور نماز کو ضائع نہیں کرتا۔

## ماں باپ بچوں کے حقوق میں دخل اندازی نہیں کرسکتے

اولاد کے حقوق کے سلسلے میں قرآن مجید اس مضمون کو مزید آگے بڑھاتا ہے اور فرماتا ہے کہ جب یہ کہا جائے کہ جو کچھ تمہارا ہے تمہارے ماں باپ کا ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ ماں باپ کی زندگی کے تم مالک ہوگئے ہو اور اب اولاد کی زندگی کے تم مالک ہوگئے ہو۔ چنانچہ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کے تعلقات اور آپس کی گفتگو کا ذکر کرتے ہوئے قرآن کریم فرماتا ہے کہ جب اسماعیل اس عمر کو پہنچا کہ حضرت ابراہیم کے ساتھ دوڑتا پھرے اور روزمرہ کے کاموں میں شامل ہوسکے تو اس وقت حضرت ابراہیمؑ نے اپنی ایک رویا کے پیش نظر اپنے بیٹے کو بلا کر بڑے پیار سے کہا۔

اے میرے بہت ہی پیارے بیٹے میں نے ایک بہت ہی عجیب خواب دیکھی ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں۔ تو مجھے بتا کہ تو کیا سمجھتا ہے اس خواب کے بارے یا مجھے کیا کرنا چاہئے۔ اب دیکھیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی رویا ہے اور انبیاءؑ کی رویا وحی کا درجہ رکھتی ہے۔ آپ نے رویا میں دیکھا کہ خدا نے وحی کے طور پر فرمایا کہ میں اپنے بیٹے کو ذبح کر رہا ہوں لیکن جانتے تھے کہ خدا تعالیٰ نے جو انصاف کی تعلیم دی ہے اس میں بیٹے کی جان کے کچھ حقوق قائم فرمائے ہیں۔ اور باپ کو ان حقوق میں دخل اندازی کی اجازت نہیں۔ اس لئے باوجود یہ سمجھنے کے کہ خدا چاہتا ہے کہ میں اپنی اولاد کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کروں اپنے بچے کو بلایا۔ اور یہ بتانے کے لئے کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں مت سمجھنا کہ یہ ظلم کے نتیجہ میں ہے مخاطب یوں کیا۔ یا بنی! عربوں میں بہت ہی پیار کے طریقہ پر بچوں کو اس طرح مخاطب کیا جاتا ہے۔ یا ابنا نہیں فرمایا۔ فرمایا یا بنی۔ اے میرے بہت ہی پیارے بیٹے میں نے ایک خواب دیکھی ہے اب میں کیا کروں۔ تمہارا اپنا ایک حق ہے۔ اس حق کو مدنظر رکھتے ہوئے تم بتاؤ کہ مجھے کیا کرنا چاہئے اب دیکھئے تربیت کیسی عظیم الشان تھی اس بچے کی۔ وہ عرض کرتے ہیں اے میرے پیارے ابا جو خدا آپ کو حکم دیتا ہے وہی کرو مجھ سے۔ اور میری کچھ پرواہ نہ کر۔

یہ جو جذبہ پیدا ہوتا ہے اولاد میں یہ جذبہ بتا رہا ہے کہ انبیاء کا طریق یہ ہے کہ اولاد سے بے انتہا پیار کرتے ہیں بے انتہا رحم اور شفقت کا سلوک کرتے ہیں اگر کسی ماں باپ نے بچپن میں اولاد سے سلوک نہ کیا ہو تو اس کو یہ جواب نہیں مل سکتا۔ ناممکن ہے کہ کوئی بچہ جس سے باپ نے حسن سلوک میں غفلت کی ہو وہ اس کی خواب کی بنا پر اس کو جواب دے کہ ہاں جو چاہے کرتا پھر جو خدا نے تجھے حکم دیا ہے کر گزر خواہ اپنے ہاتھوں سے مجھے ذبح کرنا پڑے۔ پس اس میں ایک ان کہی کہانی بہت ہی عظیم الشان بہت ہی لطیف بہت ہی رحیمانہ اور کریمانہ کہانی بیان ہوگئی ہے کہ بچپن سے لے کر اس عمر تک جب یہ سوال کیا گیا۔ حضرت ابراہیمؑ نے اپنی اولاد سے بہت ہی مرحمت اور تلطف کا سلوک فرمایا مگر دیکھئے حقوق کا جہاں تک معاملہ ہے۔ ابراہیم نے دخل نہیں دیا۔ اولاد کا اپنا حق ہے اور کسی ماں باپ کو اولاد کو نہ ظاہری طور پر ختم کرنے کی اجازت ہے نہ روحانی طور پر قتل کرنے کی اجازت ہے۔

## اولاد کو چھوٹا اور بے معنی نہ سمجھو

آنحضرت ﷺ اولاد کے ساتھ سلوک کے معاملے میں یہ تعلیم دیا کرتے تھے کہ اولاد سے اس طرح سلوک نہ کرو جس طرح وہ تمہارے سامنے چھوٹے اور بے معنی ہیں اور یہ وہ تعلیم ہے جس کو نافذ کرنے کی آج دنیا میں بڑی ضرورت ہے۔ درحقیقت آج کی دنیا میں آپ یہ خرابی دیکھ رہے ہیں کہ اولاد ماں باپ کے ساتھ سلوک نہیں کرتی اور ان سے بالکل غافل ہوکر انہیں چھوڑ دیتی ہے۔ متروک کردیتی ہے۔ اس کی ایک بہت بڑی ذمہ داری والدین پر بھی ہے۔ اس نئے معاشرے میں بسا اوقات والدین اپنی اولاد کے حقوق ادا نہیں کر رہے ہوتے۔ اسی لئے جہاں جہاں بھی آپ استثناء دیکھیں گے اور ایسے استثناء آپ کو بہت سے نظر آئیں گے۔ یورپ کے معاشرے میں بھی اور امریکہ کے معاشرے میں بھی کہ بعض بچے یہاں پیدا ہوئے ہیں لیکن اتنا پیار کرتے ہیں اپنے ماں باپ سے کہ بڑھاپے تک ان سے وفا کرتے ہیں۔ ان کے لئے سب کچھ قربان کرتے چلے جاتے ہیں۔ کسی ساری قوم کو تو رد نہیں کیا جاسکتا۔ یہ بھی انصاف کے خلاف ہے۔ لیکن اگر آپ مزید غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ قرآنی تعلیم اور سنت مصطفوی کو نظر انداز کرنے کے نتیجہ میں رفتہ رفتہ خرابیاں راہ پاجاتی ہیں جو بڑھتے بڑھتے قومی بیماریوں میں تبدیل ہوجاتی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں اکرموا اولادکم۔ اولاد کو ابے تبے کہہ کر مخاطب نہ کیا کرو۔ اوئے! ادھر آؤ یہ کیا کر رہے ہو؟ وہ کیوں نہیں کیا؟ بلکہ عزت کیا کرو۔ جس

طرح بڑوں کی عزت کرتے ہو۔ اگر تم اولاد کی عزت کرو گے تم اپنی عزت کروانا ان کو سکھاؤ گے۔ یہ تعلیم اس میں مخفی ہے۔ یہ نہیں فرمایا اپنی خاطر کرو۔ ورنہ وہ نیکی ختم ہو جاتی ہے۔ فرمایا اولاد کی عزت کیا کرو۔ اور اس طریق پر ان کی نہایت حسین تربیت کرو ان کی عزت کر کے تم ان کی بہترین تربیت کر رہے ہو گے۔

## بچوں کی خرابیوں کی ذمہ داری پرانی نسلوں پر ہے

پس آجکل جو خرابیاں اولاد کی طرف سے رونما ہو رہی ہیں اس کی لمبی تاریخی ذمہ داری پرانی نسلوں پر ہے۔ کئی نسلوں سے یہ بیماری چلی آ رہی ہے کہ ماں باپ نے بچوں کو جوان کا توجہ کا حق ہے اس سے ان کو محروم کر رکھا ہے۔ اپنی دنیا کی لذتیں اپنے ایسے معاشرے کی مصروفیات میں ملوث ہو جانا جوان کو اولاد کے حقوق ادا کرنے سے باز رکھے۔ یہ جوبے بی سٹنگ کا نیا رواج آن پڑا ہے۔ کئی جگہ تو مجبوریاں ہیں لیکن بسا اوقات عیش و عشرت کی خاطر دنیا میں گھومنا پھرنا ہے جن کو توفیق ملتی ہے وہ دوسروں کے سپرد اپنے بچے کر جاتے ہیں۔ چنانچہ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے۔ ماہرین نفسیات بتا رہے ہیں کہ ایسے بچے ہمیشہ ہمیش کے لئے نفسیاتی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور بعض دفعہ ان بیماریوں سے ان کو کبھی شفا نہیں مل سکتی۔ ایسے بچوں میں قاتل پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے بچوں میں سفاک پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے بچوں میں زنا بالجبر کے مجرم پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے بچوں میں چھرا گھونپنے والے اور مال لوٹنے والے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ بچپن میں ماں باپ کی وہ بے پرواہیاں ہیں جو ان کو بڑی خاموشی کے ساتھ مجرم بنا رہی ہوتی ہیں اور اس کا ایک اظہار اعداد و شمار کی صورت میں امریکہ کے ایک جائزے میں ہمارے سامنے آیا ہے۔

## امریکہ میں نوعمر بچوں کی خودکشی کے اعداد و شمار

آپ یہ سن کر حیران رہ جائیں گے کہ امریکہ میں ہر سال جو نوعمر لڑکے خودکشی کرتے ہیں ان کی تعداد 4 لاکھ سالانہ ہے۔ امریکہ جیسے امیر اور ترقی یافتہ اور تمام عیش و عشرت کے حامل ملک کا یہ حال ہے کہ ہر سال وہاں 4 لاکھ محروم بچے زندگی سے اتنے تنگ آ جاتے ہیں کہ وہ خودکشی کر لیتے ہیں اور یہ بیماری بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اس کے بعد کیسے توقع رکھی جا سکتی ہے کہ بوڑھے ماں باپ کے حقوق کا خیال رکھا جا سکے گا۔

## یتامیٰ کے حقوق

جہاں بچوں کے تعلق میں ماں باپ پر بچوں کے حقوق کی بات ہوئی وہاں ...... نے یتامیٰ کو بھی نظر انداز نہیں فرمایا۔ اور یتامیٰ کے متعلق بڑی تفصیل سے بار بار قرآن کریم میں تعلیم دی کیونکہ وہ جن کے ماں باپ ہیں وہ تو اپنی اولاد کے حقوق ادا کر لیں گے جو قرآن انہیں سکھائے گا وہ جن کے ماں باپ کوئی نہیں وہ بیچارے کیا کریں گے۔ تو سارے معاشرے کو ان کا ماں باپ بنا دیا اور ان بچوں کے حقوق کی بھی نہایت تفصیل سے بات کی ہے۔ قرآن کریم میں جتنی بار یتامیٰ کے حقوق کا ذکر ہے آپ پڑھ کر دیکھیں۔ شاید باقی دنیا کے مذاہب میں مجموعی طور پر بھی آپ کو یتامیٰ کا اتنا ذکر نہیں ملے گا اور پھر اس تفصیل، اس باریکی اور اس گہرائی کے ساتھ فرمایا کہ خدا تعالیٰ تمہیں اس بات کی بطور خاص تاکید فرماتا ہے کہ یتامیٰ کے حقوق کی ادائیگی کے لئے قومی طور پر کھڑے ہو جاؤ بہت ہی عظیم الشان مضمون ہے۔ بڑی قوت کے ساتھ بیان فرمایا گیا ہے۔ یہ نہیں فرمایا کہ یتامیٰ پر رحم کرو اور ان کا خیال رکھو۔ فرمایا عدل کا دامن پکڑتے ہوئے یتامیٰ کے حقوق کے لئے قومی طور پر مستعد اور کھڑے ہو جاؤ اور اس بات پر نظر رکھو کہ کوئی یتیم بھی ایسا باقی نہیں رہتا جس کے حقوق معاشرہ ادا نہیں کر رہا۔ پھر فرمایا...... کہ اے محمد ﷺ لوگ تجھ سے یتامیٰ کے بارے میں پوچھتے ہیں تو کہہ دے کہ ان کی اصلاح ایک بہت اچھا کام ہے۔ اس لئے صرف اپنے بچوں کی اصلاح کی طرف متوجہ نہ ہوں۔ یتامیٰ کی طرف سے اگر غافل ہو جاؤ گے تو وہ مجرم بن جائیں گے۔ ان کی تربیت خراب ہو جائے گی۔ اس وجہ سے فرمایا کہ ان کی اصلاح بہت اچھا کام ہے۔ اب دیکھئے کہ بہت سے ایسے معاشرے ہیں جہاں یتیم بچے اپنے حال پر چھوڑ دیئے جاتے ہیں جس کے نتیجے میں ان میں بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ تو فرمایا یتیموں کو اس طرح نہ چھوڑ دینا کہ ان کی اصلاح کا کسی کو خیال ہی نہ رہے۔ اگلی نسلوں کی اصلاح ماں باپ کی توجہ کی محتاج ہوا کرتی ہے۔

## یتامیٰ کو گھروں میں رکھنے کی تلقین

یتیم بھی حق رکھتے ہیں کہ ان کی اصلاح کی جائے۔ تو فرمایا ان کی اصلاح کرنا بہت اچھا کام ہے۔ اس سے غافل نہ ہونا۔ اور اگر ان کو تم ملا جلا کر اپنے گھر والوں کی طرح رکھو تو تمہارے بھائی ہیں۔ ان سے غیریت کا سلوک نہ کرو پھر یہ کافی نہیں کہ یتیم خانے بناؤ اور ان میں ان کو رہائش کی سہولتیں مہیا کر دو۔ یہ فرمایا گیا کہ بہتر ہے کہ اگر تمہارے اندر توفیق ہو، تم میں طاقت ہو، تم میں یہ خطرہ نہ ہو کہ تم یتامیٰ سے ناانصافی کر جاؤ گے یا اپنی اولاد کے مقابل پر ان سے کم درجہ کا سلوک کرو گے تو ان شرائط کو جو اس حکم میں مضمر ہیں ان شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کو ملا جلا کر اپنے بھائیوں کی طرح رکھو۔ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ فساد کرنے والے کو اصلاح کرنے والے کے مقابلے میں خوب جانتا ہے۔ بعض لوگ یتیموں کو اپنے گھروں میں اس لئے رکھتے ہیں کہ ان سے خدمتیں لیں گے۔ ان سے اپنا کام لیں گے۔ اولاد کی طرح بلاتے ہیں اور نوکروں اور غلاموں کی طرح سلوک کرتے ہیں۔ تو اس باریک نظر سے خدا تعالیٰ انسانی فطرت کی نشاندہی پر نگاہ رکھتا ہے کہ ہر خطرے کی نشاندہی کرتا چلا جاتا ہے اور متنبہ فرماتا چلا جاتا ہے۔

فرمایا کہ ٹھیک ہے تم نیکی کے نام پر ان کو اپنے گھروں پر رکھو مگر یہ یاد رکھ لینا کہ اللہ تعالیٰ فسادی کو اور نیکی کرنے والے کو الگ الگ خوب پہچانتا ہے اور اس کو تم کبھی دھوکہ نہیں دے سکتے۔ پھر متنبہ کیا ساری قوم کو اور فرمایا۔

## دو مہلک بیماریوں سے انتباہ

خبردار تم میں بعض مہلک بیماریاں داخل ہو رہی ہیں۔ ان میں سے پہلی یہ ہے کہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ یہاں عدل کا مضمون نہیں ہے بلکہ احسان بلکہ ایتاء ذی القربیٰ کا مضمون بیان ہو رہا ہے۔ فرمایا یتیم کا یہ حق نہیں ہے کہ تم اس کے حقوق ادا کرو اور اس کے ساتھ انصاف کا معاملہ کرو جس سوسائٹی میں یتیم کی عزت نہیں ہوتی وہ سوسائٹی ہلاک ہونے والی سوسائٹی ہوتی ہے اور اس کے علاوہ دوسری مہلک بیماری کی نشاندہی کرتے ہوئے فرمایا اور تم میں دوسری بیماری یہ پیدا ہو چکی ہے کہ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی تم تلقین نہیں کرتے۔ ایک دوسرے کو رغبت نہیں دلاتے جب یہ دو بیماریاں پیدا ہو جائیں تو اس کے نتیجے میں اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ فرمایا تم تو ورثہ کے مال خوب عیش کے ساتھ اڑانے کی کوشش کرتے ہو۔ اور دنیا کی دولتوں سے بہت ہی محبت کرنے لگ گئے۔ یہ دو بیماریاں ایسی ہیں جو پہلی بیماریوں کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں پس قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جو ہر بیماری کو کھول کھول کر بیان کرتی ہے اور اس کے علاج کی بھی نشاندہی فرماتی ہے۔ پھر فرمایا کہ یہ بیماری صرف معاشرے کی بیماریوں پر ہی منتج نہیں ہو گی اسے اگر تم نظر انداز کرو گے تو تمہیں دینی اور روحانی بیماریاں بھی لگ جائیں گی۔

## یتامیٰ کی عزت نہ کرنے والا دین کو جھٹلانے والے کے برابر ہے

فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ وہ کیسے لوگ ہوتے ہیں۔ کیسا انسان ہوتا ہے جو دین کو جھٹلاتا ہے۔ اگر تم جاننا چاہو تو ہم تمہیں بتاتے ہیں۔ یہ وہی بدبخت ہے جو یتامیٰ کو ٹھکرایا کرتا تھا۔ جس سوسائٹی میں یتامیٰ کی عزت نہ رہے اور یتامیٰ ٹھکرائے جانے لگیں۔ وہاں دین کو بھی ٹھکرا دیا جاتا ہے اور جب بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی پیغام ملتا ہے وہاں ایسی سوسائٹی جو دنیا دار ہوتی ہے۔ جو خود غرض ہو چکی ہو پینے، کھانے اور اپنے ذاتی عیش اڑانے میں مگن ہو چکی ہو ایسی سوسائٹی جہاں یتامیٰ کی کوئی عزت نہ ہو رہی ہو وہ سوسائٹی خدا تعالیٰ کے پیغامات کو رد کر دیا کرتی ہے اور دین کو رد کر دیا کرتی ہے۔ چنانچہ ان بیماریوں کا اکٹھا ذکر فرمایا۔ یہ دونوں بیماریاں مل کر تکذیب دین کی طرف انسان کو بڑھا دیتی ہیں۔ یا تکذیب دین کی زیادہ مہلک بیماری اس میں پیدا کر دیتی ہیں اور قرآن کریم میں بہت سی آیات ہیں جن میں کثرت سے یتامیٰ کے حقوق کا ذکر ملتا ہے اور بڑی تفصیلی تعلیم ہے۔ اس کی تفصیل میں بھی بہت بڑا وقت چاہئے میں سردست اس کو یہاں چھوڑتا ہوں اور آنحضرت ﷺ کی دو حدیثیں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں جس سے آپ کو یتامیٰ کے متعلق آنحضرت ﷺ کے طرز عمل کا علم ہو جائے گا۔

## یتامیٰ کی دیکھ بھال کرنے والے کو جنت کی بشارت

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں (یہ حدیث بخاری باب فضل من یعول یتیماً سے لی گئی ہے۔)

کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں اور یتیم کی دیکھ بھال میں لگا رہنے والا شخص جنت میں اس طرح ساتھ ساتھ ہوں گے آپ نے وضاحت کی غرض سے اپنی انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کو یوں جوڑ دیا اور اس طرح جوڑا کہ درمیان میں کوئی فاصلہ نہ رہا۔ فرمایا کہ جو شخص یہ خواہش رکھتا ہے کہ جنت میں اس طرح میرے ساتھ ہو جائے جس طرح ایک چھوٹی انگلی دوسری انگلی کے ساتھ مل کر جیسے میں ملا کر تمہیں دکھا رہا ہوں تو یتیموں کی کفالت کرلے ان کے ساتھ اس طرح سلوک کرو جس طرح اپنے اہل و عیال کے ساتھ سلوک کرتے ہو۔ تب جنت میں تم میرے ساتھ ہو گے۔ ایسا کیوں ہے۔ ان دونوں باتوں میں کیا تعلق ہے۔ اس طرح آپ پر نظر ڈالیں تو آپ کو آنحضور ﷺ کی سیرت کا ایک اور عظیم الشان پہلو دکھائی دے گا۔ آنحضرت ﷺ تمام دنیا سے اسی طرح محبت فرماتے تھے جس طرح کہ سب آپ کے بچے اور اہل و عیال ہوں۔ پس جو شخص یتامیٰ سے وہ سلوک کرے گا تو گویا آنحضرت ﷺ کی نمائندگی کر رہا ہے۔

پس جس طرح ایک ماں اس شخص کو پیارا رکھتی ہے۔ جو اس کے بے سہارا بچے کا سہارا بن جاتا ہے۔ اور مددگار بن جاتا ہے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ میں اس شخص سے بے اختیار ایسی محبت کروں گا کہ میری محبت اسے جنت میں میرے قریب لے آئے گی اور میرے ساتھ جنت میں اس کو اکٹھا کر دے گی۔

حضرت عبداللہ بن مسعود کی زوجہ محترمہ حضرت زینب روایت کرتی ہیں کہ میں مسجد میں تھی میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا۔ آپ نے فرمایا خیرات کرو اگرچہ تمہارا زیور ہی ہو۔ حضرت زینب اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ چند زیر کفالت یتیموں پر اپنا مال خرچ کیا کرتی تھیں۔ انہوں نے اپنے شوہر عبداللہ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھو کہ وہ صدقہ میں تم پر اور تین بچوں پر جو میری پرورش میں ہیں خرچ کرتی ہوں تو کیا یہ بات صحیح ہے کہ یہ بھی صدقہ کے حکم میں آئے گا۔

انہوں نے کہا خود رسول کریم ﷺ سے جا کر پوچھ لو۔ چنانچہ وہ کہتی ہیں کہ میں آنحضورﷺ کی خدمت میں جانے کے لئے بڑھی۔ ایک انصاری عورت کو آپ کے دروازہ پر پایا اسے بھی وہی کام تھا جو مجھے تھا۔ آنحضرت ﷺ جب نیکی کی نصیحت فرمایا کرتے تھے تو معلوم ہوتا ہے گھر گھر میں چرچے ہو جایا کرتے تھے اور سوال اٹھا کرتے تھے کہ اس کا یہ مطلب تو نہیں۔ یہ مطلب تو نہیں یا اس سوال کا کیا جواب ہے وغیرہ۔ چنانچہ صرف یہی نہیں بلکہ ایک اور خاتون بھی رسول کریم ﷺ سے ایسے صدقوں کے متعلق پوچھنے کے لئے نکلی تھیں جو اپنے رشتہ داروں اور عزیزوں یا ایسے یتامیٰ پر خرچ ہو رہے ہیں۔ جو گھر کا حصہ بن چکے ہیں۔ یہ بڑی پیاری حدیث ہے۔ اس اعتبار سے کہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس زمانے کے معاشرہ میں کس طرح سادگی کی باتیں ہوا کرتی تھیں۔ وہ منظر پورے کا پورا ہماری آنکھوں کے سامنے لا کھڑا کرتی ہے۔ اس لئے میں اس کو اس تفصیل سے پڑھ کر سنا رہا ہوں۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے انصاری عورت کو بھی آپ کے دروازے پر کھڑے دیکھا اس کو بھی وہی کام تھا جو مجھے تھا۔ ہمارے سامنے سے بلال گزرے ان دونوں کو اندر جانے کی جرأت نہیں ہوئی دروازے پر کھڑی ہیں آپس میں باتیں کر رہی ہیں کہ کیسے کوئی رسول کریم ﷺ کے پاس جائے اور تکلیف دے یا آپ سے جا کر پوچھے۔ کہتی ہیں بلالؓ پر ہماری نظر پڑ گئی۔ ہم نے انہیں کہا رسول اللہ ﷺ سے پوچھو میں اپنے شوہر اور ان کے یتیم بچوں پر جو میرے زیر کفالت ہیں خرچ کر دوں تو کیا کافی ہوگا۔ ہم دونوں نے کہا مگر ہمارا نام نہ لینا۔ بلالؓ اندر گئے آپؐ نے دریافت کیا۔ آپؐ نے فرمایا یہ دونوں کون ہیں۔ بلالؓ بولے زینب ہیں۔ فرمایا کون زینب۔ بلالؓ نے دوسری کا ذکر نہیں کیا صرف زینبؓ کا نام لیا۔ عرض کیا عبداللہ کی بیوی۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں اس کے لئے دو طرح کا اجر ہے ایک رشتہ داری کا اجر اور ایک صدقے کا اجر۔ اس حدیث میں بھی آنحضرت ﷺ کی سیرت کا ایک حسین پہلو ہمارے سامنے ابھرتا ہے۔ آنحضورﷺ سے جب لوگ سوال کیا کرتے تھے تو بعض بظاہر اصولی سوال ہوا کرتے تھے۔ لیکن آپ جانتے تھے کہ سوال کرنے والا اگر مختلف ہو تو ایک ہی جواب اس کے لئے کافی نہیں ہوگا۔ بعض بہت ہی نیک دل اور مخلص لوگ سوال کرتے ہیں۔ اور وہ جواب کو توڑ مروڑ کر استعمال نہیں کیا کرتے۔ بعض ٹیڑھی طبیعتوں کے لوگ سوال کرتے ہیں بظاہر اصولی سوال کر رہے ہوتے ہیں لیکن دل میں نیت ہوتی ہے کہ اس جواب کو ہم غلط استعمال کریں گے۔ اور پھر ہر سوال ہر قسم کے حالات کے ساتھ برابر تعلق نہیں رکھتا۔ حالات بدلنے کے نتیجے میں سوال کی نوعیت بدل جاتی ہے اور سوال کا جواب بھی بدلنا چاہئے۔ اس لئے رسول کریم ﷺ کا یہ دستور تھا کہ سوال سننے کے بعد جواب دینے میں جلدی نہیں فرماتے تھے بلکہ پورے غور سے اس کے مالہ و ماعلیہ پر غور فرماتے تھے اور پھر معلوم کر کے کہ کون کس وجہ سے بات پوچھ رہا ہے جواب دیا کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض دفعہ ایک سوال کرنے والے نے آپ سے پوچھا کہ بہترین نیکی کیا ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا خدا کی راہ میں جہاد۔ ایک دوسرے سوال کرنے والے نے وہی سوال کیا آپؐ نے فرمایا ماں کی خدمت، ایک تیسرے سوال کرنے والے نے وہی سوال کیا آپؐ نے فرمایا اپنے باپ کی خدمت۔ تو ایک ہی سوال کے جواب کیوں بدلے اس لئے کہ آنحضورﷺ سوال کرنے والے کے دل کے حالات پر نظر رکھتے تھے اور اس کے مرض کے مطابق اس کے لئے شفا بیان فرمایا کرتے تھے۔ اس کے لئے دوا مقرر فرمایا کرتے تھے۔

چنانچہ اب سنئے حضرت زینب بہت ہی فراخ دل اور بہت ہی نیک عورت تھی بے انتہا صدقے کرنے والی تھی۔ اس لئے آنحضرت ﷺ کو یہ معلوم ہوا کہ یہ خاتون ہے پوچھنے والی تو آپ نے صرف یہ نہیں فرمایا کہ ہاں اجازت ہے ٹھیک ہے فرمایا زینب ہے تو زینب کو تو میرا جواب ہے کہ اس کو تو صرف اجر ہی نہیں ملے گا بلکہ دوہرا اجر ملے گا کیونکہ وہ ایسی نیک دل عورت ہے کہ وہ اپنے خاوند کی خدمت بھی للہ کرتی ہے اور خدا کی رضا کی خاطر کرتی ہے اور یتیم کی خدمت بھی للہ کرتی ہے اور خدا کی رضا کی خاطر کرتی ہے۔ اس لئے رشتہ داری کے حقوق کا اجر بھی اس کو مل جائے گا اور بے کسوں اور بے سہاروں کی جزا بھی اس کو مل جائے گی۔ پس یتامیٰ کے متعلق قرآن مجید نے بہت ہی پیاری عظیم الشان اور تفصیلی تعلیم دی ہے اس کا بہت تھوڑا سا معمولی حصہ میں یہاں بیان کر سکا ہوں۔ اب آپ جب مذاہب کا مطالعہ کریں اور معاشروں کا مطالعہ کریں تو پھر آپ کو معلوم ہوگا کہ ہمارے دین کی تعلیم کتنی عظیم الشان کتنی اعلیٰ پائے کی ہے۔ کتنی وسیع ہے اور کتنی تفصیلی ہے۔ ہم جب دنیا کو اپنے دین کی طرف بلاتے ہیں تو ہرگز یہ مقصد نہیں کہ گویا ہم اپنی تعداد بڑھائیں ہمیشہ اس بات پر نظر ہوتی ہے کہ ایک سچائی ہے جس سے دنیا محروم ہے۔ ایک نعمت ہے اس سے محرومی کے نتیجہ میں دنیا مصیبتوں میں مبتلا ہے اور جب انہیں آسائشوں کی طرف بلاتے ہیں ان کو ان کی اپنی سہولتوں کی طرف بلاتے ہیں تو اس کے مقابلے پر اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ نہیں اس دین میں یہ خرابی ہے وہ خرابی ہے۔ ذرا صاف نظر سے تقویٰ کی آنکھ سے ہمارے دین کی کتاب کا مطالعہ تو کر کے دیکھیں۔ پھر مطالعہ تو کر کے دیکھیں۔ پھر ساری دنیا کے مذاہب کی کتابیں چھان ماریں۔ پھر اپنے دل سے پوچھیں کہ اس تعلیم سے دور رہ کر وہ کتنی نعمتوں سے محروم رہے ہیں۔ نہایت ہی عظیم الشان مذہب ہے انسانی بہبود کی ہر چیز قرآن کریم میں بیان کر دی گئی ہے اور انسانی بہبود کی ہر چیز کو قرآن سے پا کر اس کو محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنی صورت میں ہمیشہ کے لئے جاری فرما دیا۔

اس لئے قیامت تک کے لئے دنیا کی بہبود قرآن اور سنت محمد مصطفیٰ ﷺ سے وابستہ ہو چکی ہے کوئی پہلو کسی انسانی طبقہ کے ساتھ تعلق رکھنے والا ایسا نہیں ہے کہ جس کے متعلق قرآن کریم نے تعلیم نہ دی ہو اور پھر آنحضرت ﷺ نے اس پر مزید روشنی نہ ڈالی ہو۔

## رشتہ داروں کے بچوں کے حقوق

ایک ہیں اقرباء کے حقوق یعنی یتامیٰ کے حقوق تو ہیں اپنے بچوں کے حقوق بھی ہیں لیکن اپنے رشتہ داروں کے بچوں کے حقوق بھی ہیں۔ اور ان کی طرف بھی ہمارے دین نے توجہ دلائی ہے کیونکہ اگر اقرباء کے حقوق کی طرف توجہ نہ دلائی جائے تو بسا اوقات حقوق ادا کرنے کی بجائے ان سے خاندانی رقابتوں کی وجہ سے ان سے ناانصافیاں اور ظلم ہو جاتے ہیں اور شریکوں کی وجہ سے یہ فطری رجحان پایا جاتا ہے کہ دوسروں کے بچوں پر سختی اور اپنے بچوں پر نرمی اور دوسرے کے بچوں سے اپنے بچوں کے مقابلے اور اس کے نتیجہ میں بہت سی معاشرتی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں یہ باتیں وہ ہیں جن کو مغرب کا رہنے والا اچھی طرح نہیں سمجھ سکتا کیونکہ ان کے خاندان کے دائرے چھوٹے ہوتے ہوتے بالکل ایک گھر تک محدود ہو گئے ہیں اور بسا اوقات نہ پڑوسی کا پتہ نہ کسی رشتے دار کا پتہ لیکن دنیا کی بھاری آبادی ایسے معاشروں اور تمدنوں سے تعلق رکھتی ہے جہاں آج بھی خاندانی تعلقات بہت وسیع ہیں اور قرآن ان کی بیماریوں کو بھی نظر انداز نہیں فرماتا اور ان کی ضرورتیں بھی پوری فرما رہا ہے اس لئے اقرباء کے حقوق کا ایک الگ عنوان میں نے مقرر کیا ہے۔

## انسانی رشتوں میں توحید کا مضمون

قرآن کریم فرماتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے تم پر بنی نوع انسان کے بہت ہی وسیع حقوق عائد فرما دیئے ہیں۔ پس چاہئے کہ جب خدا رزق دے۔ تو اے قرآن کریم کے پڑھنے والے اپنے قریبیوں کو ان کا حق دو اور مسکین کو بھی اس کا حق دو اور راستہ چلنے والے کو بھی اس کا حق بھی۔ یہ ان لوگوں کے لئے بہت ہی حسین تعلیم ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کے چہرے پر نظر رکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ان سے کیا سلوک کرتا ہے کہ ان سے خوش ہے یا ناراض ہے۔ فرمایا جو لوگ یہ کام کرتے ہیں وہی ہیں جو نجات یافتہ ہیں۔

پھر فرمایا کہ اے بنی نوع انسان اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ لیکن توحید کامل صرف خدا تعالیٰ کی وحدت کو قائم کرنے پر نہیں بلکہ انسانیت کی وحدانیت کو قائم کرنے پر ملتی ہے یہ وہ مضمون ہے جو کہ تفصیل سے اس آیت میں بیان فرمایا گیا ہے ایک طرف خدا سے تعلق کی ذمہ داریاں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ سب سے اہم ذمہ داری خدا سے تعلق کی ہے کہ اس کے خلاف کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور جہاں تک بنی نوع انسان کا تعلق ہے وہ ذمہ داری یہ ہے کہ ایسے کام کرو کہ تمام بنی نوع انسان ایک ہی لڑی میں پروئے جائیں اور ہر ایک سے حسن سلوک کرو ایسے مسافروں سے بھی حسن سلوک کرو جو آج آئے اور کل کہیں چلے گئے دوبارہ کبھی تم سے ان کا رابطہ نہیں ہوگا۔ چنانچہ دیکھئے توحید کو انسانی رشتوں میں داخل فرما دیا۔ کیا اعلیٰ تعلیم ہے۔ پس ذی القربیٰ کی جو تعلیم ہے۔ یعنی قریبیوں سے حسن سلوک کی اس کا دراصل توحید سے تعلق ہے تبھی فرمایا کہ یہ وہ تعلیم ہے کہ اگر تمہاری خدا کی رضا کے چہرے پر نظر ہے تو کبھی اس کو نظر انداز نہیں کر سکو گے۔ خدا کی رضا چاہتے ہو تو اس کے بندوں کی رضا ڈھونڈو۔ اس کے بندوں کی خدمت میں اس کے بندوں کی رضا تلاش کرو گے تو وہیں تم کو خدا کی رضا بھی مل جائے گی۔ بہت ہی عظیم الشان مضمون ہے۔

## رزق کی فراخی کا ذریعہ صلہ رحمی

آنحضرت ﷺ سے حضرت انسؓ بن مالک یہ روایت بیان فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضورﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جو رزق کی فراخی چاہتا ہے اسے صلہ رحمی کا خلق اختیار کرنا چاہئے یعنی اپنے رشتہ داروں سے بنا کر رکھنی چاہئے۔ بنا کر ترجمہ جس نے کیا ہے غلط کیا ہے۔ بنا کر سے شاید انہوں نے یہ مراد لی ہے کہ جوڑ کر رکھنی چاہئے۔ صلہ رحمی کا مطلب ہے کہ رشتہ داروں سے ایسے تعلقات قائم کئے جائیں کہ آپس کے محبت کے بندھن مضبوط ہوتے چلے جائیں اور وہ ایک خاندان بنتے چلے جائیں۔ ایک وجود بنتے چلے جائیں۔ اس مضمون کو قرآن کریم نے اس طرح پھیلایا ہے کہ اقرباء سے بڑھا کر پڑوسیوں میں پھر پڑوسیوں سے بڑھا کر رستہ چلتوں میں اور پھر ساری دنیا کے انسانوں پر اس مضمون کو محیط فرما دیا ہے۔

## نیکی کا جواب بدی سے دینے والے سے بھی نیکی جاری رکھو

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضورﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے ایسے رشتہ دار بھی تو ہیں کہ اگر ان سے میں صلہ رحمی کروں اور بنا کر رکھوں۔ یعنی جوڑ کر رکھوں تو مجھ سے قطع تعلق کر لیتے ہیں اور جب قطع تعلق کرتے ہیں تو اگر حسن سلوک کروں تو بدسلوکی سے پیش آتے ہیں اگر میں ان کے حق میں بردباری سے کام لوں تو میرے خلاف جہالت یعنی اشتعال انگیزی کا رویہ اختیار کرتے ہیں تو آنحضرت ﷺ نے کتنا پیارا جواب دیا۔ یہ نہیں فرمایا کہ ان سے نیکیاں کرنا چھوڑ دو۔ آپ عام کسی انسان سے خواہ کتنا ہی حلیم ہو یہ بات پوچھیں تو وہ صاف جواب دے گا کہ بھائی اگر یہ بات

ہے تو اگر تم سچے ہو تو پھر یہ جائیں جہنم میں! چھوڑو ان کو!! جب نیکی کرتے ہو بدی پاتے ہو۔ جب حسن سلوک کرتے ہو بداخلاقی دیکھتے ہو۔ جب تم احسان کا معاملہ کرتے ہو تو ظلم کی راہ سے وہ تم سے پیش آتے ہیں۔ چھوڑ دو۔ ان کو کیا ضرورت ہے ان سے تعلق رکھنے کی۔ حضور ﷺ نے یہ نہیں فرمایا۔ فرمایا جب تک تم اس حال پر قائم رہو گے یعنی بدی کے باوجود نیکی کرتے چلے جاؤ گے۔ ظلم کے باوجود احسان کرتے چلے جاؤ گے۔ تو گویا تم ان کے منہ میں مٹی ڈال رہے ہو۔ وہ خود ذلیل و رسوا ہو رہے ہیں۔ جہاں تک بدلے کا تعلق ہے وہ بدلہ تو نیکیوں کے ذریعہ ہی اتر گیا۔ مارنے کی بجائے سڑکوں پر گھسیٹنے کی بجائے تم نے حسن سلوک سے ہی انہیں مٹی میں ملا رکھا ہے اس پر قائم رہو۔ لیکن یہ بات میں تمہیں بتا دیتا ہوں کہ اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ اس کے نتیجے میں وہ تمہارے حقوق پامال کر دیں گے تم خدا کی خاطر حسن سلوک کر رہے ہو اور وہ جواب میں ظلم اور بے انصافی سے پیش آرہے ہیں تو تمہارے حقوق تلف ہوں گے۔ یہ خطرہ ایک تھا نا۔ دیکھئے آنحضرت ﷺ کی نظر اس پر تھی اور اس کا بھی جواب دیا فرمایا (-) خبردار کوئی خطرہ نہیں ہے تمہیں خدا کی قسم اللہ مددگار رہے گا تمہارا ہمیشہ ان کے ظلم اور زیادتیوں کے خلاف اگر تم اس احسان کے سلوک سے باز نہیں آؤ گے تو تمہیں کوئی خوف نہیں ہوگا۔

## انتہائی حسین اور پیاری تعلیم دینے والا رسولؐ

کیسی کامل تعلیم، کیسی پیاری تعلیم، کیسا کامل رسولؐ، کیسی پیاری تعلیم دینے والا رسول، اتنا باریک بین معلم دنیا میں کبھی پیدا نہیں ہوا نہ کبھی پیدا ہو سکتا ہے۔ اب دنیا میں بڑے سے بڑے حکیموں کی حکمت کی باتیں نکال کر ان پر غور کر کے دیکھ لیں اچھی پیاری باتیں لوگ بھی کرتے ہیں اوروں نے بھی کی ہیں مگر کلام میں اتنی گہرائی اور ایسی حکمت اور ایسا ربط ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے کلام سے زیادہ آپ کو دنیا میں بلکہ اس کے برابر بھی دنیا میں آپ کو کہیں دکھائی نہیں دے گا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا رحم رحمان سے ملی ہوئی ایک شاخ ہے پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو تجھ سے ملے گا اس سے میں ملوں گا۔ جو تجھ سے تعلق توڑے گا اس سے میں قطع تعلق کروں گا۔ یعنی گویا کہ یہ ایک تقدیر ہے جسے الفاظ میں بیان کیا جا رہا ہے۔ مگر یہ تقدیر بغیر الفاظ کے جاری ہوئی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رشتہ داروں کے تعلق اور اقرباء کے تعلق کو اتنی اہمیت دی ہے کہ رحم (یعنی ماں کے پیٹ میں وہ عضو انسانی جہاں بچہ بنتا ہے عربی میں اس کا نام رحم رکھ دیا) اور اپنی سب سے زیادہ مخلوق سے تعلق رکھنے والی صفت رحمانیت کو بھی لفظ رح م سے تشکیل دیا۔ یعنی دونوں کا مادہ ایک رکھ دیا۔ آنحضور ﷺ فرماتے ہیں کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ رحم رحمان سے ملی ہوئی ایک شاخ ہے یعنی دونوں ایک ہی مادے سے پھوٹنے والی ہیں۔ ایک ہی مٹی سے نکلے ہیں پس خدا نے رحم کے مادے سے مخاطب ہو کر کہا کہ جو تجھ سے ملے گا اس سے میں تعلق جوڑوں گا اور جو تجھ سے تعلق توڑے گا میں بھی اس سے تعلق توڑوں گا۔ کیونکہ رحمان اور رحم کا تعلق اور رشتہ ایسا ہے کہ دونوں الگ الگ نہیں ہو سکتے ایک ہی مادے سے نکلے ہیں۔ آپس میں ساتھ ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ ایک سے تعلق ٹوٹا تو دوسرے سے بھی ٹوٹ جائے گا۔ اس سے بھی زیادہ دنیا کے کسی مذہب میں اقرباء کے حقوق کی ادائیگی اور رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی کی تعلیم دی جا سکتی ہے یا متصور ہو سکتی ہے؟

## حضرت نبی کریمؐ سے بے اختیارانہ محبت کی وجہ

یہ حضرت اقدس ﷺ ہی ہیں جو اس شان سے اس تفصیل سے تعلیم کا حق ادا فرما رہے ہیں۔ پھر آپ کو افضل الرسل ہم کیوں نہ سمجھیں۔ جب ہم کہتے ہیں کہ سب نبیوں سے افضل تمام بنی نوع انسان سے زیادہ سید ولد آدم تو یہ نرے دعوے تو نہیں آپ کی تعلیم مجبور کر رہی ہے ہمیں، آپ کی صفات مجبور کر رہی ہیں۔ آپ کی شخصیت اتنی عظیم ہے اتنی حسین ہے کہ اس کے تصور سے دل بے اختیار اچھلتا ہے جس طرح بچہ ماں کے دودھ کے لئے اچھلتا ہے اور اس طرح محمد مصطفیٰ ﷺ کی محبت ہم اپنی چھاتیوں میں محسوس کرتے ہیں۔ جس طرح بچے کی بھوک کی حالت دیکھ کر ماں کی چھاتیوں میں دودھ اچھلنے لگتا ہے۔ بے اختیاری سے اسی طرح خدا کی قسم جب ہم کہتے ہیں کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سب نبیوں سے افضل ہیں تو ہرگز میں فخر کی وجہ سے نہیں کرتا۔ یہ ایک حقیقت کا بیان ہے آپ ہمارے دین کا مطالعہ تو کر کے دیکھیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے حسن کا نظارہ تو کر کے دیکھیں (-)

ہم اگر حضرت مسیح موعود سے محبت کرتے ہیں تو احسان کی وجہ سے بطور خاص محبت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک انتہائی حسین چہرے کو ایسی آنکھوں سے دیکھا جس نے حسن کے کسی پہلو کو نظر انداز نہیں کیا اور نہایت باریکی سے اس حسن کا مطالعہ کیا۔ جس کے خود عاشق ہوئے ہمیں اس کا عاشق بنا دیا۔

## محمدؐ ہست برہان محمدؐ

چنانچہ حضرت مسیح موعود رسول کریم ﷺ کے متعلق عرض کرتے ہیں کہ

اگر خواہی دلیلی عاشقش باش
محمدؐ ہست برہان محمدؐ

کہ محمدؐ کی صفات میں کیا بیان کروں اگر تم محمد مصطفیٰ ﷺ کی کوئی دلیل چاہتے ہو تو اس پر عاشق ہو جاؤ کیونکہ حسن کی اور کوئی دلیل نہیں ہوا کرتی۔ حسن خود اپنی دلیل ہوا کرتا ہے اس لئے اسلام کی تعلیم کو آپ اگر پرکھنا چاہتے ہیں تو محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت کا مطالعہ کریں۔ آپ کی تعلیم کا مطالعہ کریں اور گہرائی کی نظر سے آپ دیکھیں محض سطحی نظر سے آپ کی تعلیم کو نہ پڑھیں۔ تب آپ کے لئے چارہ نہیں رہے گا۔ مجبور ہو جائیں گے۔ اس ذات اقدسؐ کے عشق میں مبتلا ہونا آپ کی تقدیر بن جائے۔ ہو نہیں سکتا کہ محمد رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر سچ کی نظر ڈالیں اور آپ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کی تعلیمات کے عاشق نہ ہو جائیں۔ خدا کرے کہ دنیا کی آنکھیں کھلیں اور جلد تر ہم دنیا کو دین حق کی سچی تعلیم سے روشناس کرانے کی توفیق پا سکیں کیونکہ وقت زیادہ ہو گیا ہے اس لئے مضمون کا بقیہ حصہ انشاء اللہ آئندہ سال بیان کروں گا۔

## الوداعی باتیں

اب الوداعی باتیں کچھ ہونے والی ہیں وہ چند منٹ میں آپ سے کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ یہ جلسہ بخیر وخوبی سرانجام پایا اور معمولی ادنیٰ تکلیفوں کے علاوہ جہاں تک میں نے جائزہ لیا ہے نہ تو یہاں آنے والوں کو کوئی تکلیف پہنچی اور نہ ہی ان کی خدمت کرنے والوں کو کوئی تکلیف پہنچی اور بڑے اچھے پیارے محبت کے ماحول میں عمدگی کے ساتھ انتظامات جاری رہے۔ اس سلسلے میں خدمت کرنے والوں کا حق ہے کہ ہم ان کے لئے دعا کریں۔ خاص طور پر افسر صاحب جلسہ سالانہ ہدایت اللہ صاحب بنگوی کے لئے میں دعا کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔ جب میں یہاں آیا تھا تو وہ ایسے حال میں تھے۔ ایسے مریض تھے کہ اونچی آواز سے ان سے بات بھی نہیں کی جاتی تھی۔ دو قدم چلتے تھے تو دھونکنی کی طرح سانس چلنے لگتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا ان کے لئے دعاؤں کی بھی توفیق ملی دواؤں کی بھی توفیق ملی اور میں نے پھر یہ سمجھا کہ ان سے جتنا کام لیا جائے گا اتنے ہی یہ اچھے ہوتے چلے جائیں گے۔ چنانچہ ان پر بڑے بوجھ ڈالے اور یہ نسخہ بہت ہی کارگر ثابت ہوا ہے۔ جوں جوں کام ان کے سپرد زیادہ ہوئے وہ خدا کے فضل سے اور صحت مند اور جوان ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ دعا کریں کہ یہ جوانی ان کی قائم رہے دائم رہے اور ہر سال ان کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مہمانوں کی اسی طرح توجہ اور عمدگی اور حسن عمل کے ساتھ خدمت کی توفیق ملتی رہے۔ ان کے ساتھ ٹیمیں ہیں جو بہت ہی عمدہ کام کرنے والی ہیں۔ چھوٹے بھی، بڑے بھی، بچے بھی۔

## جماعت انگلستان کے لئے دعا کی تحریک

اس ضمن میں میں آپ کو جماعت احمدیہ انگلستان کے لئے دعا کی خصوصیت کے ساتھ تحریک کرتا ہوں۔

اسلام آباد کو آج آپ جس حالت میں دیکھ رہے ہیں۔ دو مہینے پہلے آپ یہاں آتے تو آپ کو بالکل اور نقشہ نظر آتا۔ گھاس بڑھی ہوئی، جنگل پھیلے ہوئے، عمارتوں کے اوپر کائیاں جمی ہوئیں اور بہت ہی ناقص حالت تھی اور جو بیت الخلاء وغیرہ تھے ان کے بھی حال برے تھے۔ ایک برس سے بیکار پڑے ہوئے تھے اور موسم بھی ایسا رہا اور چیزیں ایسی تھیں جنہوں نے بدحال کر کے رکھ دیا تھا تو گھبراہٹ ہوتی تھی کہ اس جگہ مہمان آئیں گے تو کیسے ٹھہریں گے۔ اللہ تعالیٰ جزا دے افسر صاحب جلسہ کو خدام الاحمدیہ کو انصار اللہ کو خواتین کو کتنی لمبی محنت کے ساتھ مسلسل محنت سے انہوں نے کام کیا ہے کہ جب بھی میں ان پر نظر ڈالتا تھا کام کرتے ہوئے۔ بے اختیار میرا دل ان کے لئے دعا بن جایا کرتا تھا۔ اتنا پیار آتا تھا ان خدمت کرنے والوں پر کہ دل چاہتا تھا بازو میں بازو ڈال کر ان کے ساتھ پھرتا رہوں۔ ان کے قریب رہوں ان کو اپنا قرب دوں۔ آپ بھی اسی جذبے سے جس طرح مجھے ان پر پیار آتا رہا ہے۔ پیار کے ساتھ ان کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

جماعت احمدیہ انگلستان کی بڑی تربیت ہوئی ہے ان میں بڑے بڑے جوہر دریافت ہوئے ہیں۔ بہت ہی شاندار خدمت کرنے والے ان میں سے نکلے ہیں۔ جو بظاہر عام ایک بیکار سے وجود کے طور پر پہلے زندگی گزار رہے تھے کسی کو پتہ ہی نہیں تھا کہ کیسے کیسے ہیرے مخفی ہیں۔ اس جماعت میں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ صیقل ہو رہے ہیں۔ ایک کمزوری ہے ان کی اس کے لئے بھی دعا کریں۔ ان کی اگلی نسلیں نماز باجماعت میں ابھی تک ویسی مستعد نہیں ہیں اور توجہ دلانی پڑتی ہے اور فرق پڑ رہا ہے۔ کافی فرق پڑ چکا ہے لیکن جیسی میری تمنا ہے میری تمنا کیا جیسا ضروری ہے۔ لازمی ہے اس کے بغیر روحانی زندگی مل ہی نہیں سکتی اس منزل پہ یہ ابھی نہیں پہنچے اور میں چاہتا ہوں کہ ان کی نیکیوں کو دوام مل جائے۔ ان کی جس حالت پر آج ہم ان کو دیکھ رہے ہیں اس میں ترقی ہو بعد میں تنزل نہ ہو۔ اس سلسلے میں جب میں غور کیا کرتا تھا کہ جب میں واپس جاؤں گا تو کون ان کی نگرانی کرے گا کون تربیت کرے گا کون ان کا خیال رکھے گا تو میرے دل میں بڑا درد پیدا ہوتا تھا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے مجھے سمجھایا کہ ان کو نماز کی عادت ڈالو جو شخص عبادت پر قائم ہو جاتا ہے خدا کی محبت میں مبتلا ہو جاتا ہے اس کو کوئی نقصان کبھی نہیں پہنچ سکتا وہ کبھی ضائع نہیں ہو سکتا۔ کسی اور مربی کی اس کو ضرورت نہیں رہتی۔ اس کے دل میں خدا کی محبت کا خدا کی عبادت کا ایسا مربی اٹھ کھڑا ہوتا ہے کہ ہمیشہ اس کے ساتھ رہتا ہے۔ اس سے بہتر اور کوئی مربی نہیں ہے اس لئے جو میں بات کہہ رہا ہوں ایک خاص حکمت اور ایک لمبے غور کے بعد کہہ رہا ہوں۔ بعض دل کے تجربات میں سے گزرنے کے بعد کہہ رہا ہوں تو اہل انگلستان بھی اپنے لئے یہ دعائیں کریں اور باقی دنیا کی جماعتیں بھی کیونکہ انہوں نے واقعتاً انصار ہونے کا بہت حق ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو بہترین جزا دے۔

(باقی صفحہ 11 پر)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 69989 میں خالد محمود

ولد محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ نمبرداراں 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 2 کنال مالیتی اندازاً -/40000 روپے (2) مکان مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد دانش وصیت نمبر 36923 گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم اختر وصیت نمبر 44340

### مسل نمبر 69990 میں محمد اسماعیل

ولد محمد حسین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ نمبرداراں 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد دانش معلم سلسلہ وصیت نمبر 36923۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد محمد رفیق

### مسل نمبر 69991 میں رومانہ ناز

زوجہ عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/70000 روپے (2) طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/78000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رومانہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

### مسل نمبر 69992 میں امتہ السلام

زوجہ ناصر محمود قوم بندیشہ پیشہ فارغ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/750 پونڈ (2) طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/41100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام۔ گواہ شد نمبر 1 کبیر علی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

### مسل نمبر 69993 میں عظمیٰ نورین

زوجہ طاہر محمود آرائیں قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 70 گرام مالیتی -/91000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود آرائیں خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

### مسل نمبر 69994 میں حنیف احمد سندھو

ولد نور الٰہی سندھو قوم سندھو پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری سرمایا -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار میڈیکل سٹور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حنیف احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد آرائیں وصیت نمبر 54025۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

### مسل نمبر 69995 میں لبنیٰ محمود

زوجہ حنیف احمد سندھو قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/40000 روپے (2) طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ محمود گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

### مسل نمبر 69996 میں امتہ الصباح

بنت کبیر علی قوم بندیشہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الصباح۔ گواہ شد نمبر 1 کبیر علی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

### مسل نمبر 69997 میں عزیز احمد آرائیں

ولد عبدالرشید آرائیں قوم آرائیں پیشہ ٹرانسپورٹ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/650000 روپے (2) گاڑیاں مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹرانسپورٹ مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز احمد آرائیں۔ گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074

### مسل نمبر 69998 میں وجیہہ عفت

بنت محمد رفیق سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وجیہہ عفت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق سندھو والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

### مسل نمبر 69999 میں زاہد احمد چانڈیو

ولد محکم دین چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھولن آباد میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد احمد چانڈیو۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مربی سلسلہ ولد غلا محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

### مسل نمبر 70000 میں طاہر احمد

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ کھیتی باڑی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

### مسل نمبر 70001 میں Sarah

بنت Khalil Ibrahim قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2003ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ BD-/50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarah۔ گواہ شد نمبر 1 میاں نیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل

### مسل نمبر 70002 میں عطیۃ الخبیر

بنت محمود مجیب اصغر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاپان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/900000 جاپانی ین جس میں 2 لاکھ ین وصول شدہ ہیں (2) طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/625000 جاپانی ین (3) نقد رقم -/1893 امریکن ڈالر (4) نقد رقم -/123 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 جاپانی ین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الخبیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض گواہ شد نمبر 2 منصور احمد سنوری

### مسل نمبر 70003 میں Hasiat

زوجہ Qasim Akerele قوم...... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hasiat۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Hashim Uthman۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

### مسل نمبر 70004 میں نصیر احمد وسیم

ولد عبد اللطیف انور قوم ہنجراء پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبد اللطیف انور ولد حضرت مولوی محمد اسماعیل حلالپوری (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مامون الرشید ولد عبد المجید ڈوگر

### مسل نمبر 70005 میں

### Tayebba Batool Sooltangos

بنت Mushtaq Ahmad Sooltangos قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Rs 100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Tayebba Batool Sooltangos گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن بٹ ولد عبد الرزاق بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 ایم ارشد جواہیر ولد ایم حنیف جواہیر

### مسل نمبر 70006 میں

### Aulley Bux Khalid

ولد Aully Bux Abdool Hamed قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/117853 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aulley bux Khalid۔ گواہ شد نمبر 1 Aully Bux Hamed۔ گواہ شد نمبر 2 Aully Bux Ahmad

### مسل نمبر 70007 میں

### Nizam Ahmad Soodhun

ولد Issop Monaff Soodhan قوم...... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت...... ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 عدد متفرق جائیداد بصورت گھر مالیتی -/5264500 روپے (2) ٹرانسپورٹر وھیکلز مالیتی -/1270000 روپے (3) کاروباری سرمایا -/650000 روپے (4) فرنیچر -/158200 روپے (5) جیولریز مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 تا -/100000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nizam Ahmad Soodhun۔ گواہ شد نمبر 1 Zahir Ahmad Soodhun۔ گواہ شد نمبر 2 Twahir Ahmad Soodhun

### مسل نمبر 70008 میں محمد اصغر عارف

ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ پلاٹ واقع لالیاں ضلع جھنگ مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اصغر عارف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور ملک۔ گواہ شد نمبر 2 Dr.Aleem-ud-din

**مسل نمبر 70009 میں عمر شہاب خان**

ولد محمد اسلم خان قوم خان پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/550000 آسٹریلین ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) مکان مالیتی -/390000 آسٹریلین ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (3) مکان مالیتی -/350000 آسٹریلین ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر شہاب خان۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان خان ولد چوہدری محمد یعقوب خان (مرحوم)

**مسل نمبر 70010 میں پرویز محمود**

ولد ایم اے طاہر قوم...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1994ء ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ہوٹل واقع بنگلہ دیش کا حصہ اس میں 3 بھائی 1 بہن والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی

**مسل نمبر 70011 میں Muhammad Asad**

ولد Rube قوم...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 2001ء ساکن Soloman Islands آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسد گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

**مسل نمبر 70012 میں چوہدری نبیل احمد**

ولد چوہدری مبشر احمد قوم جٹ کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری نبیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قریشی نسیم احمد ولد قریشی نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین ولد بشیر احمد قریشی

**مسل نمبر 70013 میں سلطان احمد بٹ**

ولد محمد ہمایوں بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ہمایوں بٹ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 قریشی نصیر احمد ولد قریشی نذیر احمد

**مسل نمبر 70014 میں ہما ناصر بھٹی**

زوجہ نصیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور -/353 گرام مالیتی اندازاً -/5750 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہما ناصر بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی وصیت نمبر 17588۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بھٹی خاوند موصیہ

**مسل نمبر 70015 میں چوہدری مظہر احمد**

ولد چوہدری محمد شریف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد مظہر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد شریف والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری وسیم احمد ولد چوہدری محمد شریف

**مسل نمبر 70016 میں بشریٰ احسان**

زوجہ احسان اللہ قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر -/70000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ احسان۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ خاوند موصیہ

**مسل نمبر 70017 میں خواجہ سدرہ**

بنت خواجہ مقبول احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خواجہ سدرہ۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ مقبول احمد وصیت نمبر 21828۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید احمد وصیت نمبر 19008

**مسل نمبر 70018 میں خواجہ عائشہ**

بنت خواجہ مقبول احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خواجہ عائشہ۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ مقبول احمد وصیت نمبر 21828۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید احمد وصیت نمبر 19008

**مسل نمبر 70019 میں Hussain**

ولد HJ.TARIS قوم...... پیشہ Pesara عمر 63 سال بیعت 1974ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RM16000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hussain۔ گواہ شد نمبر Hussan1 گواہ شد نمبر Zafrullah2

## مسل نمبر 70020 میں Kassim

ولد HJ. TARIS قوم...... پیشہ پنشن عمر 66 سال بیعت 1974ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RM70000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM284 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kassim۔ گواہ شد نمبر 1 حسن۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

## مسل نمبر 70021 میں M.SJARIF

ولد Muhd Ali قوم...... پیشہ...... عمر 32 سال بیعت 2001ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.SJARIF۔ گواہ شد نمبر Ismail1 گواہ شد نمبر 2 Azhar

## مسل نمبر 70022 میں Ismail

ولد Salim قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 65 سال بیعت 1989ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 2.84/ایکڑ مالیتی -/RM15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad DJaini۔ گواہ شد نمبر M.SJarif2

## مسل نمبر 70023 میں Suharti

زوجہ Mansor Salim Shah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/RM3000 (2) حق مہر -/RM200 (3) زمین (مشترکہ 12 بہن بھائیوں کی) 5.12/ایکڑ مالیتی -/RM15000 کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Suharti۔ گواہ شد نمبر Nasim Ahmad1 گواہ شد نمبر Mansor2

## مسل نمبر 70024 میں Zafrullah

ولد Abu bakar قوم...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1974ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RM100000 (2) زمین مالیتی -/RM90000 اس وقت مجھے مبلغ -/RM2500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zafrullah۔ گواہ شد نمبر 1 Mubarik Ahmad۔ گواہ شد نمبر Ainul Yakin2

## مسل نمبر 70025 میں Amatussalam

زوجہ Nasir Hj uddin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت ...... ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/RM2500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amatussalam۔ گواہ شد نمبر 1 Abd.Hayee۔ گواہ شد نمبر Nasir2

## مسل نمبر 70026 میں Saharuddin

ولد Mohammad Piah قوم...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1993ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 70x20 مربع میٹر مالیتی -/RM91140 کا 1/2 حصہ (2) اپارٹمنٹ مالیتی -/RM82700 اس وقت مجھے مبلغ -/RM2300 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saharuddin۔ گواہ شد نمبر Zala 1 Zeen Han۔ گواہ شد نمبر Jul Baharin2

## مسل نمبر 70027 میں Joriah

زوجہ Mulyadi Ahmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1988ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RM65000 جو قرض سے لیا گیا ہے (2) پلاٹ مالیتی -/RM10000 (3) جیولری 3.73 گرام مالیتی -/RM300 (4) حق مہر -/RM1800۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM2472 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Joriah گواہ شد نمبر 1 Mulyadi Ahmad خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 31178

## مسل نمبر 70028 میں

**S.M.Abdul Gafoor Kyaw Kyaw**

ولد S.M Ibrahim قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM1000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ S.M.Abdul Gafoor گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وصیت نمبر 31178 گواہ شد نمبر Mulyadi Ahmad2

☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 6)

اس کے علاوہ روٹی پکانے والے ہیں روٹی پلانٹ بنانے والے ہیں۔ وقارِ عمل جس طرح اس جماعت نے مختلف کئے ہیں۔ بڑی بڑی جماعت کی عمارتیں اب جو ہمارا لندن کا ہال ہے۔ اس کو جس طرح انہوں نے ٹھیک کیا ہے آپ دیکھئے یہ لوگ کس طرح دور دور سے آتے تھے۔ اپنے خرچ پر۔ اچھے بھلے دنیا میں آرام یافتہ تھے لیکن اس کے باوجود خدا کی خاطر تکلیفیں اٹھاتے تھے۔ تو آپ کے دل کا بھی وہی حال ہوتا جو میرے دل کا ہوا کرتا تھا۔ اس لئے آپ بھی دعاؤں میں میرے ساتھ شامل ہوں۔

## آنے والوں کے لئے دعا کی تحریک

دوسری بات میں آنے والوں کے لئے دعا کی تحریک کرنا چاہتا ہوں عجیب قوم ہے جماعت احمدیہ کوئی اور مقصد نہیں یہاں آنے گا۔ اللہ اور للّٰہی محبت ہے سب سے زیادہ مشکل کڑی آزمائش جو مجھ پر جلسہ سالانہ میں پڑتی ہے وہ دوستوں سے ملاقات کی آزمائش ہے۔

جذبات پر بھی کنٹرول رکھنا جبکہ بے اختیار روتے ہوئے ہچکیاں باندھتے ہوئے گلے لگتے ہیں۔ بڑا مشکل کام ہے اور اپنے جذبات پر قابو پانا ضروری ہے۔ ورنہ ایسا انسان تربیت نہیں کرسکتا بعض دفعہ انسان بے اختیار ہوجاتا ہے لیکن بڑی آزمائش ہے ایسے محبت کرنے والوں سے ملنا جو بڑی دور دراز سے اپنا مال عزیز خرچ کرکے اور وقت عزیز خرچ کرکے آئے ہیں۔ کوئی اور مقصد نہیں صرف چاہتے ہیں کہ ہم اپنی آنکھوں سے اپنے امام کا دیدار کریں۔ بوڑھی عورتیں جنہوں نے تصور بھی نہیں کیا تھا باہر نکلنے کا۔ پچھلے جمعہ میں میں نے انگلستان کی جماعت کو یہ واقعہ سنایا تھا۔

## ایک دلگداز واقعہ

آپ کو بھی سنا دیتا ہوں۔ ہوسکتا ہے آپ میں سے بعض تک جمعہ کی وہ کیسٹ نہ پہنچے۔ پچھلے سال آنے والوں میں سے ایک شخص نے مجھ سے ایک بڑا دلچسپ واقعہ بیان کیا کہتے ہیں کہ میں برٹش ایمبیسی اسلام آباد (پاکستان) میں بیٹھا ہوا تھا اور امیگریشن کا آفیسر ایک بوڑھی عورت کے ساتھ انٹرویو لے رہا تھا جو کہ تعلیم یافتہ بھی معلوم نہیں ہوتی تھی۔ معمر عورت تھی سادی سی غریب سی جب اس نے بہت سے سوال کئے اور ویزا دینے لگا۔ تو اچانک اس کو خیال آیا کہ اس سے پوچھوں کہ اس کا کوئی رشتہ دار تو نہیں کیونکہ وہ کہہ رہی تھی کہ میں تو اپنے امام کو ملنے جارہی ہوں۔ اس نے کہا بی بی تمہارا کوئی رشتہ دار بھی وہاں ہے۔ اس نے کہا کہ ہاں میرا ایک بیٹا فلاں جگہ رہتا ہے تو اسی وقت امیگریشن افسر کے کان کھڑے ہوئے اور اس نے کہا کہ یہ تو بہانہ بنارہی ہے اپنے بیٹے کے پاس ٹھہرنے کے لئے اور وہاں نیشنیلٹی لینے کے لئے جارہی ہوگی۔ یہ بدظنی اس کے دل میں پیدا ہوئی تو اس نے کہا کہ اچھا یہ کیوں نہیں کہتی۔ امام امام کیوں کہہ رہی ہو یہ کیوں نہیں کہتی کہ میں اپنے بیٹے سے ملنے جارہی ہوں اس کا جواب سننے کہتی ہے درفٹے منہ اس طرح بے اختیار اس کے منہ سے درفٹے منہ نکلا کہ اس کی آواز کانپ رہی تھی۔ جذبات کی وجہ سے کہتی میرا اپتر تیس سال دا اوتھے ہے میں مڑ کے اوس پاسے کدی نظر نہیں کیتی۔ میرا امام ہے جیدے لئی میں بےقرار ہوگئی ہیں۔ کس بیٹے کی بات کررہے ہو۔ 30 سال سے میرا بیٹا وہاں ہے میں نے کبھی اس ملک کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا۔ ہاں جب سے میرا امام گیا ہے میں بےقرار ہو گئی ہوں اور بےچین ہوگئی ہوں اور مجھے چین نہیں آتا پس ایسے آنے والے بھی ہیں للّٰہی محبت کرنے والے صاف دل، صاف گو، پاکیزہ وجود۔ کوئی مقصد نہیں آنے کا ہر سال ایسے بھی آنے والے ہیں۔ میں ان کو جانتا ہوں کہ وہ آئے حاضری جلسے کی لگائی اور واپس چلے گئے۔ یہ پتہ نہیں کیا کہ انگلستان میں لندن میں اور کوئی دیکھنے کی چیز ہے بھی یا نہیں۔ ان کے لئے دیکھنے کی چیز اور کوئی نہیں۔ ایسے بھی ہیں جو آئے اور چھ چھ مہینے یہاں ٹھہرتے ہیں لیکن سارا وقت (بیت الذکر) کے ساتھ چمٹے رہتے ہیں۔ اپنے آپ کو وقف رکھا ہے تو جن مہمانوں کی عزت اور تکریم کی آپ کو توفیق ملی ہے بڑے معزز مہمان ہیں اور آپ پر ان کا احسان کوئی نہیں ہے۔ آپ کی سعادت ہے کہ آپ کو خدا تعالیٰ نے ان کی خدمت کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اس لئے وہ بھی آپ کی دعاؤں کے محتاج ہیں اور ساری دنیا کی اور ہم سب کی دعاؤں کے محتاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ خیر و عافیت کے ساتھ ان کو لے کر آیا۔ اللہ تعالیٰ خیر و عافیت کے ساتھ ان کو لے کے جائے یہ خدا تعالیٰ کی رحمتوں کی جھولیاں یہاں سے بھر کے لے کے جائیں۔ واپس جائیں تو جو اچھی باتیں یہاں دیکھی ہیں۔ ان کے تذکرے سارے ملک میں پھیلائیں۔ دوسرے احمدیوں کی ڈھارس کا موجب بنیں جو محروم رہ گئے ہیں۔ ان کو اچھی اچھی باتیں سنا کر کچھ تسکین کے سامان ان کے لئے مہیا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو جو پیچھے رہ گئے ہیں ان کا بھی حامی و ناصر ہو۔

میں ان محروموں کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں جو تڑپ رہے ہیں کہ کاش مل سکتے۔ بڑے بڑے صبر آزما خط مجھے ملتے ہیں اس مضمون پر بعض دفعہ میرا دل ہل جاتا ہے کہ کیسے کیسے لوگ پیچھے رہ گئے ہیں کیا کروں بڑے دردناک خط آتے ہیں۔ جلسہ قریب آرہا ہوتا ہے اور ان خطوں کی آمد شروع ہوجاتی ہے کہ ہمارے بھائی جارہے ہیں ہماری بہنیں جارہی ہیں ہماری مائیں جارہی ہیں ہمارے باپ جارہے ہیں۔ ہمارے پاس کوئی ذریعہ کوئی وسیلہ نہیں۔ ہم نہیں آسکتے چھوٹی چھوٹی بچیاں کہتی ہیں اچھا ہمیں اپنی تصویر بھجوادیں اور کچھ نہیں کرسکتے۔ اللہ تعالیٰ ان کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے کہ جو محبت کا حق ہے بدلہ دینے کا مجھے اس بدلہ دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ ان کے لئے دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ بھی اس میں میری مدد کریں ان مجبوروں اور محروموں اور مہجوروں کے لئے بھی دعائیں کریں۔ پھر اپنے مصیبت زدگان بھائیوں کے لئے اسیروں کے لئے وہ جو مقدموں میں ماخوذ ہیں۔ وہ جو شہید ہوگئے اور ان کے پسماندگان رہ گئے وہ جن پر پھانسی کا پھندا لٹکایا گیا ہے ان معصوموں کے اوپر اور بڑی ہمت بڑے صبر اور بڑے استقلال سے ساری جماعت کی طرف سے وہ فرض کفایہ ادا کررہے ہیں اور ساری جماعت کی طرف سے خدا کی راہوں کے دکھ انہوں نے اپنے اوپر سمیٹ لئے ہیں۔ ان کے لئے دعائیں کریں۔ اپنے بیواؤں محروموں یتیموں اور غریبوں کے لئے دعائیں کریں تمام بنی نوع انسان کے لئے دعائیں کریں۔ خدا کرے یہ جلسہ صرف ہمارے لئے ہی خیر و برکت کا موجب نہ ہو بلکہ تمام بنی نوع انسان کے لئے خیر و برکت کا موجب ثابت ہو۔ آیئے اب دعا کریں۔

اس کے بعد حضور(۔) نے دعا کروائی اور دعا کے بعد السلام علیکم فرما کر تشریف لے گئے۔

☆......☆......☆......☆

## گلیلیو کا مقدمہ

تاریخ عالم میں گلیلیو غالباً وہ واحد سائنسدان ہے جسے سزائے موت کی دھمکی دے کر سر عام ان سائنسی حقیقتوں کو جھٹلانے اور توبہ کرنے پر مجبور کردیا گیا جو اس نے دریافت کی تھیں اور یہ تاریخی واقعہ 22 جون 1633ء کو پیش آیا تھا۔

گلیلیو 15 فروری 1564ء کو اٹلی میں پیدا ہوا تھا۔ اس نے اپنے والد کے حکم پر فلسفہ اور طب کی تعلیم حاصل کرلی لیکن یہ علوم اس کے ذوق کے خلاف تھے اور اس کا ذاتی رجحان سائنسی تجربات کی طرف تھا۔ چنانچہ اس کی عمر فقط بیس برس تھی جب اس نے پینڈولم کا اصول دریافت کیا۔ اس کی اس دریافت سے متاثر اس کے والد نے اسے ریاضی کی تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دے دی۔

کچھ عرصے بعد گلیلیو نے ٹھوس چیزوں کا وزن مخصوص معلوم کرنے کیلئے ایک ترازو ایجاد کی۔ اس ایجاد کے باعث وہ سارے اٹلی میں مشہور ہوگیا اور پیسا یونیورسٹی نے اسے اپنے یہاں پروفیسر مقرر کرلیا۔ یہاں بھی اس نے تجربات کا سلسلہ جاری رکھا اور پیسا کے جھکے ہوئے مینار پر تجربہ کرکے یہ ثابت کردیا کہ اوپر سے جو چیزیں گرائی جائیں ان کا وزن کم ہو یا زیادہ، وہ ایک ہی رفتار سے نیچے گرتی ہیں۔

1592ء میں گلیلیو نے تھرمامیٹر اور 1609ء میں ایک دوربین بنائی۔ اس دوربین کی مدد سے اس نے بڑے چونکا دینے والے انکشافات کئے۔ جن میں یہ انکشاف بھی شامل تھا کہ سورج کائنات کا مرکز ہے اور زمین اور دوسرے سیارے سورج کے گرد چکر لگاتے ہیں۔

اس انکشاف پر اس کے مخالفین نے ایک طوفان برپا کردیا اور اس پر الزام لگایا کہ گلیلیو نے مذہبی نظریات کی بیخ کنی کی ہے۔ چنانچہ بابائے اعظم نے گلیلیو کو متنبہ کیا کہ وہ اپنے ان خیالات سے باز آجائے۔

گلیلیو نے وقتی طور پر تو پوپ کا حکم مان لیا مگر اسے اپنے علم پر پورا بھروسہ تھا اس لئے اس نے 1632ء میں فلکیات کے متعلق ایک اور کتاب شائع کی۔ جس میں اس نے ایک مرتبہ پھر ثابت کیا تھا کہ سورج مرکز میں ہے زمین اور دیگر سیارے اس کے گرد چکر لگاتے ہیں۔

اس کتاب کی اشاعت کے بعد اس پر ارباب اختیار کا عتاب نازل ہوا اور اس پر ایک مقدمہ چلا کر پہلے تو اسے موت کی سزا سنائی گئی پھر اس میں اتنی ترمیم کی کہ اگر وہ اپنے خیالات سے باز آجائے تو یہ سزا واپس لے لی جائے گی۔

گلیلیو نے جان بچانے کیلئے عدالت کے آگے سرِ تسلیم خم کرلیا اور تسلیم کرلیا کہ سورج کائنات کا مرکز نہیں ہے اور اس نے اس بات سے بھی انکار کیا کہ زمین اپنے محور پر سورج کے گرد گردش کرتی ہے۔ اس نے اعلان کیا کہ میں ان نظریات سے دستبردار ہوتا ہوں اور آئندہ نہ اس جھوٹے نظریہ پر یقین رکھوں گا نہ اس کی حمایت کروں گا اور نہ ہی اس کی تعلیم دوں گا۔

یہ تاریخی مقدمہ 22 جون 1633ء کو چلایا گیا تھا عدالت سے باہر آکر گلیلیو نے آہستہ سے کہا ”مگر زمین سورج کے گرد گردش کرتی ہے“۔

## دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات و بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع نارووال کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

# خبریں
ملکی اخبارات میں سے

## عدالت سے مرضی کا فیصلہ نہیں لیا جاسکتا

سپریم کورٹ کے جج مسٹر جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ عدالت سے اپنی مرضی کا فیصلہ حاصل نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی ججوں پر کوئی اثر انداز ہوسکتا ہے۔جسٹس رمدے نے کہا کہ ہمیں یہ اعتماد ہے کہ ہم صدر سے انصاف کریں گے تو پھر ہمیں یہ بھی اعتماد ہونا چاہئے کہ ہم چیف جسٹس سے انصاف و ایمانداری کریں گے اور اس ضمن میں ہم پر کوئی اثر انداز نہیں ہوسکتا۔

## فوج سمیت کوئی قانون سے بالا تر نہیں

سپریم کورٹ نے لاپتہ افراد کیس میں عدالت کے احکامات کو نظر انداز کرنے پر سیکرٹری دفاع اور داخلہ کو 25 جون کو عدالت میں طلب کرلیا ہے جبکہ اس موقع پر عدالت نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ کیوں نہ ان دونوں سیکرٹریان کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کی جائے۔عدالت نے یہ حکم پاکستانی نژاد ملائشین شہری عمران منیر کی گمشدگی کے مقدمے کی سماعت کے دوران دیا۔عدالت کا کہنا تھا کہ فوج سمیت کوئی بھی قانون سے بالا تر نہیں ہے اور اس کیس میں سپریم کورٹ کے احکامات کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی گئی ہے۔

## قومی اسمبلی میں ہنگامہ، ایم کیو ایم کے خلاف نعرے

قومی اسمبلی میں متحدہ اپوزیشن نے میران شاہ کے قریب مدرسہ پر میزائل حملے اور تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان کے متعلق ریفرنس سپیکر کی طرف سے الیکشن کمیشن کو بھجوائے جانے کے خلاف شدید احتجاج کیا اور ایم کیو ایم کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے بجٹ کارروائی کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا اور ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ ہنگامہ آرائی کے موقع پر وزیر اعظم بھی ایوان میں موجود تھے۔اپوزیشن نے الزام عائد کیا کہ حکومت مخالفین کے خلاف اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئی ہے۔

## اپوزیشن نے زیادہ شور مچایا تو اسمبلیوں کی مدت بڑھائی بھی جاسکتی ہے

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی اور (ن) لیگ کی قیادت ڈرائنگ روم میں بیٹھ کر خود ہی ہوا میں اقتدار کی بندر بانٹ کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ اقتدار کا فیصلہ کرنا عوام کا حق ہے۔اپوزیشن زیادہ شور مچائے گی تو اسمبلیوں کی مدت بھی بڑھائی جاسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ کی حکومت محنت کشوں اور غریبوں کی فلاح و بہبود، صحت اور تعلیم کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔

## پاک بھارت گیس پائپ لائن منصوبے پر مذاکرات 27 جون کو ہونگے

پاکستان اور بھارت کے درمیان سہ فریقی گیس پائپ لائن منصوبے پر سیکرٹریان کی سطح کے مذاکرات 27 جون کو ہوں گے۔ بھارتی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ بات بھارتی وزیر پٹرولیم و قدرتی گیس مرلی ڈیورا نے صحافیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران کہی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان سہ فریقی گیس پائپ لائن منصوبے میں گہری دلچسپی رکھتا ہے اور اس سلسلے میں ہمسایہ ملک کا رویہ انتہائی مثبت ہے۔

## دہشت گردی کرنے والے ماسٹر مائنڈز کو جانتے ہیں، خاتمے کیلئے ضلعی جرگے ہونگے

وفاقی وزارت داخلہ کے ترجمان بریگیڈیئر (ر) جاوید اقبال چیمہ نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے ضلعی سطح پر جرگوں کا انعقاد کیا جائے گا او ر پولیس کو مزید اختیارات دیئے جائیں گے، حکومت صوبہ سرحد میں دہشت گردی کرانے والے ماسٹر مائنڈز کو جانتی ہے۔قبائلی علاقوں میں عوامی طاقت کے ذریعے دہشت گردوں کے نیٹ ورک کو توڑ ڈالیں گے۔علاوہ ازیں خفیہ ایجنسیاں، حکومت اور انتظامیہ مل کر دہشت گردی کے خلاف اقدامات کر رہی ہے۔

## سال کا طویل ترین دن اور مختصر ترین رات

22 جون سال کا طویل ترین دن اور مختصر ترین رات آج 22 جون کو ہوگی۔ 22 جون کے دن کا دورانیہ 14 گھنٹے اور 27 منٹ جبکہ رات کا دورانیہ 9 گھنٹے 33 منٹ ہوگا تاہم جون کے اختتام پر دن کا دورانیہ بتدریج کم ہونا شروع ہوجائے گا اور 22 ستمبر کو دن اور رات کا دورانیہ تقریباً برابر ہوگا۔اس کے بعد راتوں کے دورانیہ میں بتدریج اضافہ شروع ہوجائے گا اور دن کا دورانیہ مختصر ہونا شروع ہوجائے گا اور 22 دسمبر کا سب سے مختصر دن اور رات طویل ترین ہوگی۔

## موبائل فون بنانے والی کمپنی نے ایک جدید فون پیش کردیا

موبائل فون بنانے والی کمپنی نے جدید قسم کا موبائل فون پاکستان میں لانچ کر دیا ہے۔میکس وی 6 موبائل فون کی خاص بات یہ ہے کہ اس کو خاص طور پہ ڈیزائن کیا گیا ہے۔انٹرنیٹ کیلئے، براڈ بینڈ انٹرنیٹ رابطہ کے ذریعے موبائل سے آپ آن لائن موویز دیکھ سکیں گے۔اس کے علاوہ موسیقی کو با آسانی ڈاؤن لوڈ کر کے اس سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔اس میں ہائی ٹیک کیمرا بھی موجود ہے۔

## درخواست دعا

❁ مکرم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی مربی سلسلہ یوکے کی اہلیہ محترمہ ایک بڑے آپریشن کے بعد اب گلفورڈ کے پرائیویٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔یہ علاج قریباً دواڑھائی ماہ جاری رہے گا۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے محترمہ کو کامل شفاء سے نوازے۔

❁ مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھانجے عزیزم عبدالقیوم صاحب کا ڈیفنس ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے اور پتھری نکال دی گئی ہے عزیزم کا پہلے بھی اپنڈیکس کے پھٹ جانے پر آپریشن ہوا تھا۔جس کے اثرات سے عزیزم ابھی تک متاثر ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو کامیاب فرمائے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

❁ مکرم محمد طارق صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا چھوٹا بیٹا سدید احمد، خون کے مرض میں ہیموفیلیا میں مبتلا ہے تکلیف بڑھ گئی ہے اور کمزوری بھی ہوگئی ہے۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(بقیہ صفحہ 1)

کا آغاز مورخہ 27۔اگست سے ہوگا حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔پوسٹ کوڈ: 35460

فون: 047-6213322-047-6212473

(نظارت تعلیم)

### ربوہ میں طلوع وغروب 22 جون

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:20 |
| طلوع آفتاب | 5:00 |
| زوال آفتاب | 12:10 |
| غروب آفتاب | 7:19 |

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 047-6213944

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
ربوہ میں اب کریڈٹ کارڈ کی سہولت بھی موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزر لینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed, Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

قیمتوں میں زبردستی کمی۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ربوہ 047-6212310

میاں اسٹیٹ ایجنسی
ریلوے روڈ ربوہ
موبائل: 0300-7704214
میاں رینٹ اے ہائی ایس اینڈ کار
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر فون آفس: 047-6214220

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھیے
برائے رابطہ
دار الرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کے لئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
M-10 کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201 042-5789565-5789765
ورلڈ وائیڈ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید و فروخت